وعنده مفاتح الغيب لا يعلمها الا هو

مفاتح الغیب

اردو ایڈیشن

مصنفہ

حضرت امام محمد جعفر صادق علیہ السلام

مترجم منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمھا الا ھو

مفاتح الغیب

(اردو ایڈیشن)

Rs 150

مصنف : [redacted]

حضرت امام محمد جعفر صادق علیہ السلام

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مترجم : منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی رحمۃ اللہ علیہ

پبلشر و پرنٹر : شاف پرنٹرز ایبک روڈ لاہور

ناشر : مکتبہ آئینہ قسمت ۱۲۵ ۔ ڈی گلبرگ ۲ لاہور

ہدیہ [redacted] روپے

مفاتح الغیب

یہ مشہور و مقبول تاریخی فالنامہ جو اب تک سینکڑوں بار شائع ہو کر مومنین سے دادِ تحسین وصول کر چکا ہے اور کیوں نہ کرتا یہ فالنامہ کسی معمولی شخص کا ترتیب کردہ نہیں ہے بلکہ منجانب اللہ چہاردہ معصومین میں سے ایک معصوم امامؑ جن کا تذکرہ باب مدینۃ العلم کے بعد بہت سننے میں آتا ہے۔ ہر مکتبہ فکر و ہر مسلک کے لوگ امامؑ کی علمی عظمت و بزرگی کے قائل نظر آتے ہیں اور جب تک سورج کی کرنیں روشن رہیں گی تب تک امامؑ کی علم بصیرت زندہ و تابندہ رہے گی۔ اس کتاب کے مصنف حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہیں۔ یہ فالنامہ میرے والد بزرگوار منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی کو زیارات ایران و عراق شام اور سعودی عربیہ کے دوران ایک سید سے قلمی نسخہ کی صورت میں عربی و فارسی زبان میں ملا۔ جسے آپ نے بعد احترام مومنین و مومنات کی خاطر عام کرنے کی نیت سے بہ ترجمہ پیش کیا۔ مرحوم شاہ زنجانی اب اس دنیا میں نہیں ہیں مگر ان کا یہ علمی کارنامہ آپ کے درمیان موجود ہے جو مومن اس سے فیض پائے اس سے بعد احترام گزارش ہے کہ وہ میرے والد مرحوم کی روح کو ایصال ثواب ضرور پہنچائے۔

سپاس گزار : سید انتظار حسین شاہ زنجانی

چیف ایڈیٹر ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور

چیف ایڈیٹر : زنجانی جنتری لاہور

۱۹ جولائی ۱۹۸۹ء

دیباچہ مترجم مفاتح الغیب

مفاتح الغیب یعنی غیب کی چابیاں وہ مستند فالنامہ ہے جو بہ اسناد معتبرہ امام ششم حضرت سیدنا جعفر صادق علیہ السلام سے متعلق ہے اس فالنامے سے امت محمدیہ نے ہر عہد میں فائدۂ عظیم حاصل کیا ہے شاہان اور سلاطین اسلامیہ نے اسے اپنے خزانوں میں بحفاظت رکھا اور جب بھی ان پر کوئی مشکل بنتی تھی وہ اسے نکال دیتے اور گوہر مراد پاتے چنانچہ سینہ بسینہ یہ فالنامہ یمین الدولہ سلطان محمود غزنوی تک پہنچا اور سلطان نے اسے اپنے وسیع و عریض خزائن کی زینت بنایا بلکہ سفر و حضر میں اپنے پاس رکھا یہی وہ فالنامہ ہے جس میں فال دیکھ کر محمود سومنات پر حملہ آور ہوا تھا اور جب قلعہ فتح نہ ہوتا تھا تو امراء و وزراء حوصلہ شکن باتیں کہتے لیکن سلطان یہی کہتا کہ مجھے اسرارِ غیب سے یہ معلوم ہو چکا ہے کہ قلعہ سومنات مفتوح ہوگا اور وہ اسرارِ غیب وہی تھے جو سلطان علیہ الرحمتہ نے مفاتح الغیب میں پائے تھے۔ سلطان محمود کے ورثا کمزور تھے اس لیے ان پر غوری غالب آئے اور وہ خود غزنی سے بجانب لاہور پسپا ہوتے اور اسی شہر کو اپنا پایہ تخت بنا کر پنجاب کے ملک پر قابض و متصرف ہوتے یہ گنج گرانمایہ فالنامہ اس وقت بھی اس کے ساتھ تھا اور پھر جب غوریوں نے سلطان خسرو ملک کو شکست دے کر پنجاب پر بھی قبضہ کر لیا تو یہ فالنامہ دولت یمینی کے دیگر خزائن کے ساتھ غوریوں کے ہاتھ لگا غوریوں سے یہ گنج بے بہا سلاطین دہلی کی طرف منتقل ہوا چنانچہ جب حکومت آل تیموریہ کو ملی تو یہ فالنامہ

مطیعہ آئمہ طاہرین ؑ نے عرصہ دراز تک سلطان جلال الدین محمد اکبر کے پیر شیخ سلیم چشتی کے پاس رہا شیخ کے توسط سے خلقِ خدا اس سے فیض یاب ہوتی رہی لیکن بعہد عالمگیر بحر ذخار امامت کے اس دُرِ بے بہا کو پھر مغلیہ خاندان کے خزانہ عامرہ کی زینت بنا دیا گیا۔

مغلوں کے دورِ انحطاط میں جب تختِ طاؤس جہاندار شاہ فرخ سیر محمد شاہ وغیرہ سلاطین کی آماجگاہ بن رہا تھا امرائے دہلی میں اعتماد الدولہ بہرام جنگ نامی ایک با اقبال امیر باتدبیر قلمدان وزارت سے سرفراز تھا اس کی پیش کاری میں میر عصمت اللہ نامی ایک دبیر بے نظیر تھا جو مذہب جعفریہ رکھتا تھا یہ شخص کتابت اور مصوری کے فنون لطیفہ میں یگانہ عصر مانا جاتا تھا چنانچہ اس نے ۱۱۹۰ھ میں ایک بینظیر تحفہ یعنی کلامِ پاک جسے اس نے اعلیٰ درجہ کے فن کتابت اور فن مصوری کے کمال سے مزین کیا تھا اپنے آقا کی خدمت میں پیش کیا اور کلام پاک کی پشت پر اس بے نظیر فالنامہ کو بھی زیور کتابت سے آراستہ کیا یہ فالنامہ کلام اللہ کی چیدہ چیدہ آیات کریمہ سے مرتب ہے جس میں میر عصمت اللہ نے ایک اضافہ یہ کیا کہ ان آیات قرآنیہ کا فارسی ترجمہ بھی دے دیا۔ چنانچہ راقم الحروف نے اس فارسی ترجمہ کی جگہ آیات مبارکہ کا اردو ترجمہ اس میں شامل کر دیا ہے تاکہ پاک و ہند کے عوام اس سے بطریق احسن بہرہ اندوز ہو سکیں۔

مترجم: منجم اعظم ا۔م زنجانی (مرحوم)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

مُقدّمہ

صادق آلِ محمّدؑ

نگاشتہ

فخر العلماء جناب مولانا سید نجم الحسن قبلہ کراروی (ناظم اعلیٰ کل پاکستان مجلسِ علماء) و ناظم اعلیٰ ہفت روزہ شہابِ ثاقب و صدر پراونشل مہاجر سرحد و رجسٹرڈ پشاور) مرحوم

صادق آلِ محمدؐ سے مراد سلسلۂ عصمت کی آٹھویں کڑی اور دریائے امامت کی چھٹی لڑی ہے جسے فرزندِ رسولؐ اور عالم لدُنی ہونے کا شرف حاصل ہے آپ کا پورا نام نامی اور اسم گرامی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے ارجح المطالب صفحہ ۳۶۱ ، اور تذکرہ خواص الامتہ میں ہے کہ آپ کا نام جنت کی ایک جعفر نامی نہر کی مناسبت سے رکھا گیا ہے (گویا آپ سرچشمہ علم و فضل ہیں) وفیات الاعیان ج ۱ صفحہ ۱۰۵ میں ہے کہ صادق مقال کی وجہ سے آپ کے نام نامی کا جزو صادق قرار پایا۔

تفسیر کبیر ج ۵ صفحہ ۴۶۹ الغدیر ج ۶ صفحہ ۸۲ طبع مصر میں بحوالہ آیۃ تطہیر اور

مودۃ القربیٰ صفحہ ۴۶۹ طبع بمبئی ۱۳۱۰ھ اور تحفہ اثنا عشریہ طعن ۱۳ صفحہ ۴۲۹ طبع لکھنؤ ۱۳۰۹ھ میں ہے کہ آپ معصوم اور محفوظ تھے۔ دراسات اللبیب صفحہ ۲۰۰ میں ہے کہ آپ نے ابتدائے عمر سے آخر عمر تک کوئی گناہ نہیں کیا اور اسی کو معصوم اور محفوظ کہتے ہیں وفیات الاعیان ج ۱ صفحہ ۱۰۵ میں ہے کہ آپ سادات اہلبیتؑ سے تھے شواہد النبوت ملا جامی صفحہ ۱۸۶ طبع لکھنؤ ۱۹۰۵ء میں ہے کہ آپ بارہ اماموں میں کے چھٹے امام ہیں۔

آپکی ولادت

جملہ مورخین کا اس پر اتفاق ہے کہ آپ ۱۷ ربیع الاول ۸۳ھ مطابق ۷۰۲ء یوم جمعہ مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے آپ نے ۱۲ سال حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے ساتھ اور ۳۱ سال حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے ساتھ زندگی کے دن گزارے (تاریخ ائمہ صفحہ ۴۲۱)

آپکی علمی بلندی

یہ ظاہر ہے کہ علم ہی انسان کا وہ جوہر غیر فانی ہے جس کے بغیر حقیقی امتیاز حاصل نہیں ہوتا حضرت آدم علیہ السلام نے علم کے ذریعہ سے ملائکہ پر فضیلت حاصل کی اور آپ کے اس طرز عمل سے ناگزیر طور پر یہ واضح ہو گیا کہ منصوص من اللہ کو عالم جید ہونا لازمی ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام چونکہ صحیح طور پر منصوص تھے لہذا آپ کا عالم زمانہ ہونا لازمی تھا۔ اور یہی وجہ ہے کہ آپ علم کے ان مدارج پر فائز تھے جن کے عرشہ بلند کے پایہ کو پرندہ پر نہیں مار سکتا تھا علامہ شیخ کمال الدین محمد بن طلحہ شافعی مطالب السئول کے صفحہ ۲۷۳ میں لکھتے ہیں

ھومن عظماء اھل البیت وسادتھم ذو علوم جمہ ...... ینبع معانی القرآن الکریم ویستخرج من بحرہ جواھرہ ویستنتج عجائبہ"

امام جعفر صادق حضرات اہل بیت اور سادات کی عظیم ترین ہستی ہیں آپ مختلف قسم کے علوم سے بھرپور ہیں اور آپ ہی سے قرآن مجید کے معانی کے چشمے پھوٹتے ہیں اور آپ ہی کے بحر علم سے علوم کے موتی رولے جاتے ہیں اور عجائب کا انکشاف ہوتا ہے علامہ ابن حجر مکی صواعق محرقہ کے صفحہ ۱۲۰ میں لکھتے ہیں کہ علماء نے آپ سے اس درجہ علوم نقل کیا ہے جس کی کوئی حد نہیں اور آپ کا آوازہ علم امصار و دیار میں پھیلا ہوا ہے علامہ مومن شبلنجی نور الابصار کے صفحہ ۱۲۱ میں آپ کے مناقب کا ذکر کرتے ہوتے لکھتے ہیں کہ وہ بے شمار ہیں۔ انہیں کوئی گننے والا گن نہیں سکتا اور بے انتہا ہوشیار لکھنے والا اگر لکھنے لگے تو حیران رہ جائے۔ روی عنہ جماعتہ من اعیان الائمتہ واعلامھم آپ سے بڑے علماء اور آئمہ نے فائدہ اٹھایا اور حدیث اخذ کی ہے جیسے یحییٰ بن سعید ابن جریح، امام مالک، ابو سفیان ثوری، سفیان بن عیینہ امام ابو حنیفہ، ایوب سجستانی، ابو حاتم کا قول ہے کہ آپ ایسے ثقہ ہیں کہ لا یسئل عن مثلہ آپ جیسے کے بارے میں کسی قسم کے سوال کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ علامہ عبدالرحمن جامی شواہد النبوۃ کے صفحہ ۱۸۷ پر لکھتے ہیں کہ آپ اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک بلند ترین فرد ہیں آپ کے کثرت علوم کے احاطہ سے فہم و ادراک انسانی قاصر ہیں علامہ ذہبی تذکرۃ الحفاظ ج ۱ صفحہ ۱۵۰ میں لکھتے ہیں کہ امام ابو حنیفہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

سے بڑھ کر علم دین کا عالم کسی کو نہ پایا۔

صادق آلِ محمدؐ کے تصانیف

آپ کے تصانیف کا شمار نہیں کیا جا سکتا تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے بے شمار کتابیں، رسالے، مقالات سے دنیا والوں کو فیضیاب فرمایا ہے آپ چونکہ علوم میں غیر محدود تھے اس لیے آپ کی کتابیں ہر علم میں ملتی ہیں آپ نے علم دین علم کیمیا، علم رجز علم فال علم فلسفہ، علم طبیعات، علم ہیئت، علم منطق علم سمیات، علم تشریح الاجسام وافعال الاعضاء، علم الٰہیات مابعد الطبیعات وغیرہ وغیرہ پر خامہ فرسائی کی ہے اور لیکچر فرمایا ہے ہم اس مقام پر صرف دو کتابوں کا ذکر کرنا چاہتے ہیں

"(۱) کتاب جفر و جامعہ (۲) کتاب اہلیلجیتہ ۔

کِتَابُ جَفر وَجَامعہ

کتاب جفر و جامعہ کے متعلق علماء کے بیانات مختلف ہیں، مولوی وحید الزمان صاحب حیدر آبادی اپنی کتاب انوار اللغتہ کے پارہ ۵ ص ۱۵ پر لکھتے ہیں کہ آں حضرت صلعم نے امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کو دو کتابیں لکھوا دی تھیں ایک جفر اور دوسری جامعہ ایک کتاب بکری کی کھال پر تھی دوسری بھیڑ کی کھال پر اور اس میں قیامت تک جتنی باتیں ہونے والی تھیں وہ سب مجملاً لکھوا دی تھیں سید شریف نے شرح مواقف میں نقل کیا ہے کہ جفر اور

جامعہ دو کتابیں ہیں جو حضرت علیؑ کے پاس تھیں ان میں از روئے قواعد علم حروف و تکسیر بڑے حوادث کا بیان تھا جو قیامت تک ہونے والے تھے اور آپ کی اولاد میں جو امام گزرے ہیں وہ انہیں کتابوں کو دیکھ کر اکثر امور کی خبر دیتے تھے الخ کتاب بحر محیط میں ہے کہ علم جفر اور علم تکسیر ایک ہی ہے یعنی سائل کے سوال کے حروف میں تصرف اور تغیر کر کے سوال کا جواب نکالنا، الخ علامہ شبلنجی اپنی کتاب نور الابصار کے ص ۱۳۲ پر بحوالہ حیواۃ الحیوان دمیری لکھتے ہیں، قال ابن قتیب فی کتاب ادب الکاتب وکتاب الجفر کتبہ الامام جعفر الصادق بن محمد الباقر رضی اللہ عنہما فیہ کل ما یحتاجون الی علمہ الی یوم القیامتہ الخ

کہ ابن قتیبہ نے کتاب ادب الکاتب میں لکھا ہے کہ کتاب الجفر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی لکھی ہوئی ہے اس میں وہ تمام چیزیں ہیں جو قیامت تک دنیا میں رونما ہوں گی علامہ ابن طلحہ شافعی اپنی کتاب مطالب السئول کے صفحہ ۲۷۴ میں کتاب الجفر کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "وھو من کلامہٖ" یہ کتاب آپ کی ہی تصنیف ہے یہی عبارت بعینہ شواہد النبوت ملا جامیؒ کے ص ۱۸۷ طبع ۱۹۰۵ء میں بھی موجود ہے تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ جفر و جامعہ کے علاوہ جفر، حمر، جفر ابیض اور مصحفِ فاطمہؑ کے بھی مالک تھے اور آپ کو خدا نے علم غابر و مزبور نکت و نقر سے بہرہ ور فرمایا تھا علامہ جامی شواہد النبوت ص ۱۸۷ میں اور علامہ اربلی کشف الغمہ ص ۹۷ میں فرماتے ہیں۔

"کان الصادق یقول علمنا غابر و مزبور و نکت فی القلوب و نقر فی الاسماع" حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرمایا کرتے تھے ہمیں آئندہ اور گزشتہ کا علم اور الہام کی صلاحیت اور ملائکہ کی باتیں سننے کی طاقت دی گئی ہے میرے خیال میں یہی عالم بعلم لدنی ہونے کی دلیل ہے جو جانشین پیغمبر ہونے کے ثبوت میں پیش کیا جا سکتا ہے صاحب مجمع البحرین وحید الزمان کی تائید کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"فیہما جمیع العلوم حتی ارش الخدش والجلدہ و نصف الجلدۃ" کہ جفر و جامعہ میں قیامت تک ہونے والے سارے واقعات مندرج ہیں یہاں تک کہ اس میں خراش لگ جانے کی بھی سزا کا ذکر ہے اور ایک تازیانہ (بلکہ) نصف تازیانہ کا بھی حکم موجود ہے

کتاب اہلیلجیتہ

علامہ مجلسی نے کتاب بحار الانوار کی جلد دوم میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی کتاب اہلیلجیتہ کو مکمل طور پر نقل فرمایا ہے۔ اس کتاب کے تصنیف کرنے کی ضرورت یوں محسوس ہوئی کہ ایک ہندوستانی فلسفی حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے الہیات اور مابعد الطبیعات پر حضرت سے تبادلۂ خیالات کرنا چاہا حضرت نے اس سے نہایت مکمل گفتگو کی اور علم کلام کے اصول پر دہریت اور مادیت کو فنا کر چھوڑا کہ اسے آخر میں کہنا پڑا "لقد بلغت حسبک نہذہ کافیۃ لمن عقل" مولا آپ

نے اپنے دعویٰ کو اس طرح ثابت فرما دیا ہے کہ ارباب عقل کو ماننے بغیر چارہ نہیں تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس ہندی فلسفی سے جو گفتگو کی تھی اسے کتاب کی شکل میں مدون کر کے باب اہلبیت کے مشہور متکلم جناب مفضل بن عمر الجعفی کے پاس بھیجدیا تھا حضرت نے اس کتاب کے شروع میں مفضل کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا تھا

"لقد رسمت لک کتابا کنت نازعت فیہ بعض اہل الادیان من اہل الاکفار و ذالک انہ کان یحضرنی طبیب من بلاد الہند وکان لا یزال ینازعنی فی رایتہ و یجادلنی عن ضلالتہ" اے مفضل میں نے تمہارے لیے ایک ایسی کتاب لکھی ہے جو بھیج رہا ہوں جس میں منکرین خدا کی رد کی ہے اور اس کے لکھنے کی وجہ یہ ہوئی کہ میرے پاس ایک ہندوستان سے طبیب (فلسفی) آیا اور مجھ سے اپنے گمراہ کن دہریت کی تائید میں مباحثہ کیا تھا۔

صادق آلِ محمدؐ کے فلک وقار شاگرد

حضرت امام صادق علیہ السلام کے شاگردوں کا شمار مشکل ہے بہت ممکن ہے کہ آئندہ سلسلۂ تحریر میں آپ کے بعض شاگردوں کا ذکر آجاتے عام مؤرخین نے بعض ناموں کو خصوصی طور پر پیش کر کے آپ کی شاگردی کی سلک میں پرو کر انہیں معزز بتایا ہے مطالب السئول، صواعق محرقہ، نور الابصار وغیرہ۔ امام اعظم

ابوحنیفہ، یحییٰ بن سعید انصاری ابن جریح ، امام مالک ابن انس ، امام سفیان ثوری سفیان بن عیینہ ایوب سختیانی وغیرہ کا آپ کے شاگردوں میں خاص طور پر ذکر ہے تاریخ ابن خلکان ج ۱ ص ۱۳۰ ، اور خیر الدین زرکلی کی الاعلام ج ۱ ص ۱۸۳ طبع مصر اور محمد فرید وجدی کی دائرہ معارف القرآن کی ج ۲ ص ۱۰۹ طبع مصر میں ہے " وکان تلمیذہ ابو موسیٰ جابر بن حیان الصوفی الطرطوسی " کہ آپ کے شاگردوں میں جابر بن حیان صوفی طرطوسی بھی ہیں، آپکے جملہ شاگردوں کی جلالت قدر اور ان کے تصانیف اور علمی خدمات پر روشنی ڈالنا تو بے انتہا دشوار ہے اس لیے اس مقام پر صرف دو شاگردوں کا ذکر کیا جاتا ہے ایک حضرت امام ابوحنیفہ دوسرے جابر بن حیان اول الذکر چونکہ بین الاقوامی شہرت کے مالک ہیں اور ان کے تفصیلی حالات قلمبند کرنے کی ضرورت نہیں ہے بنابریں بنہایت اختصار سے آپ کا تذکرہ کیا جائے گا البتہ آخر الذکر یعنی جابر بن حیان طرطوسی چونکہ انتہائی باکمال ہونے کے باوجود عوام کی نظروں سے پوشیدہ ہیں اس لیے آپ کا اک ذرا تفصیل سے ذکر کیا جائے گا۔

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ

آپ کا نام نامی نعمان بن ثابت اور کنیت ابوحنیفہ ہے آپ ۸۰ھ میں مقام کوفہ پیدا ہوئے اور ۱۵۰ھ میں وفات پا گئے۔ ملاحظہ ہو، تاریخ صغیر بخاری ص ۱۷۴، سیرۃ النعمان ص ۱۷ میں ہے کہ آپ عجمی النسل تھے آپ نہایت

باکمال تھے اور خلیفہ ہارون الرشید کی امداد سے کافی فروغ حاصل کیا امام طحاوی نے فضائل ابوحنیفہ میں لکھا ہے کہ حضرت خضر نے ان کی زندگی میں ۵ سال اور مرنے کے بعد ان کی قبر سے ۲۵ سال علم حاصل کیا ہے کتاب مصفی شرح موطا میں ہے کہ اکابر محدثین مثل احمد بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابوداؤد، ابن ماجہ نے آپ کی روایات پر بھروسہ نہیں کیا تاریخ ابن خلکان میں ہے کہ حضرت امام حنیفہ رح نے فرمایا کہ میں نے شریعت کے تین مسئلے ایک حجام سے سیکھے جبکہ وہ میری حجامت بنا رہا تھا آپ نے بین الاقوامی شہرت حاصل کرنے کے باوجود حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سلسلہ استفادہ جاری رکھا علامہ دمیری لکھتے ہیں کہ ایک دن حضرت امام ابوحنیفہ رح فرزند رسول ص حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت صادق آل محمد نے فرمایا کہ دیکھو تم قیاس نہ کیا کرو اس لیے کہ شرعی امور میں قیاس اچھی بات نہیں ہے اس کے بعد حضرت صادق آل محمد ع نے پوچھا کہ ابوحنیفہ یہ بتاؤ کہ قتل کا گناہ بڑا ہے یا زنا کا، انہوں نے کہا کہ قتل کا حضرت نے فرمایا اگر ایسا ہے تو قتل میں صرف دو گواہ اور زنا میں چار گواہ اثبات کے لیے کیوں ضروری ہیں وغیرہ وغیرہ انہوں نے کہا آپ ہی فرمائیں پھر آپ نے وضاحت فرمائی ۔ اسی طرح بہت سی گفتگو ہوئی۔ (حیواۃ الحیوان ج ۲ ص ۸۹)

علامہ ابن تیمیہ کی رد

یہ تاریخی مسلمات سے ہے کہ جناب امام ابوحنیفہ رح حضرت امام محمد باقر ع

اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے شاگرد تھا لیکن علامہ تقی الدین ابن تیمیہ نے ہمعصر ہونے کی وجہ سے اس میں منکرانہ شبہ ظاہر کیا ہے، ان کے شبہ کو شمس العلماء علامہ شبلی نعمانی نے رد فرمایا ہے وہ اپنی کتاب سیرۃ النعمان طبع آگرہ کے صہ۹ پر لکھتے ہیں کہ

ابوحنیفہؒ ایک مدت تک استفادہ کی غرض سے ان کی (امام محمد باقرؑ) خدمت میں حاضر رہے اور فقہ و حدیث کے متعلق بہت بڑا ذخیرہ حضرت ممدوح کا فیض صحبت تھا امام صاحب نے ان کے فرزند رشید حضرت جعفر صادق علیہ السلام کی فیض صحبت سے بہت کچھ فائدہ اٹھایا جس کا ذکر عموماً تاریخوں میں پایا جاتا ہے ابن تیمیہ نے اس سے انکار کیا ہے اور اس کی وجہ یہ خیال کی ہے کہ امام ابوحنیفہ حضرت جعفر صادق علیہ السلام کے معاصر اور ہمسر تھے اس لیے ان کی شاگردی کیوں کر اختیار کرتے لیکن یہ ابن تیمیہ کی گستاخی اور خیرہ چشمی ہے، امام ابوحنیفہؒ لاکھ مجتہد اور فقیہہ ہوں لیکن فضل و کمال میں ان کو حضرت جعفر صادقؑ سے کیا نسبت حدیث و فقہ بلکہ تمام مذہبی علوم اہلبیتؑ کے گھر سے نکلے،

"وصاحب البیت ادری بمافیہا"

جابر ابن حیان طرطوسی

آپ کا پورا نام ابوموسیٰ جابر بن حیان بن عبدالصمد الصوفی الطرطوسی الکوفی ہے آپ ۷۲۲ء میں پیدا ہوئے اور ۸۰۳ء میں انتقال فرما گئے

بعض محققین نے آپ کی وفات ۸۱۳ء بتائی ہے۔ لیکن ابن ندیم نے ۷۷۷ء لکھا ہے۔

انسائیکلوپیڈیا آف اسلامک کیمسٹری میں ہے استادِ اعظم جابر بن حیان بن عبداللہ (عبدالصمد) کوفہ میں پیدا ہوا وہ طوسی النسل تھا اور آزاد نامی قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا خیالات میں صوفی تھا اور یمن کا رہنے والا تھا اوائل عمر میں علم طبیعات کی تعلیم اچھی طرح حاصل کر لی۔ اور امام جعفر صادق ابن امام محمد باقر کی فیض صحبت سے خود امام ہو گیا الخ

تاریخ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جابر بن حیان نے امام جعفر صادق کی عظمت کا اعتراف ان لفظوں میں کیا ہے۔

"لیس فی دسع احد من المخلوقین ان نیطق بمثلہ"

ساری کائنات میں کوئی ایسا نہیں جو امام کی طرح سارے علوم پر بول سکے۔

"تاریخ ائمہ صہ۴۳ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی تصانیف کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہوا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک کتاب کیمیا جفر رمل پر لکھی تھی حضرت کے شاگرد مشہور و معروف کیمیاگر جابر بن حیان کو جو یورپ میں جبر کے نام سے مشہور ہے جابر صوفی کا لقب دیا گیا تھا اور ذوالنون مصری کی طرح وہ بھی علمِ باطن سے ذوق رکھتے تھے ان جابر بن حیان نے ہزاروں ورق کی ایک کتاب تالیف کی تھی جس میں حضرت امام جعفر صادق کے پانچ سو رسالوں کو جمع کیا تھا علامہ ابن خلکان

کتاب وفیات الاعیان ج ١ ص ١٣٠ طبع مصر میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

ولہ کلام فی صنعۃ الکیمیا والزجر والفال وکان تلمیذہ ابو موسیٰ جابر ابن حیان الصوفی الطرطوسی قد الف کتابا یشمل علی الف ورقۃ تتضمن رسائل جعفر الصادق وھی خمسمائۃ رسالۃ الخ

حضرت امام جعفر صادق کے مقالات علمِ کیمیا اور علم زجر و فال میں موجود ہیں اور آپ کے شاگرد تھے جابر بن حیان صوفی طرطوسی جنھوں نے ہزار ورق کی کتاب تالیف کی تھی۔ جس میں امام جعفر صادقؑ کے پانچ سو رسالوں کو جمع کیا تھا۔

علامہ خیر الدین زرکلی نے بھی الاعلام ج ١ ص ١٨٢ طبع مصر میں یہی کچھ لکھا ہے اس کے بعد تحریر کیا ہے "ولہ تصانیف کثیرۃ" ان کی بے شمار تصانیف ہیں جن کا ذکر ابن ندیم نے اپنی فہرست میں کیا ہے علامہ محمد فرید وجدی نے دائرہ معارف القرآن الرابع عشر میں ج ٣ ص ١٠٩ طبع مصر میں یہی لکھا ہے کہ جابر بن حیان نے امام جعفر صادقؑ کے پانچسو رسائل کو جمع کر کے ایک کتاب ہزار صفحہ کی تالیف کی تھی علامہ ابن خلدون نے بھی مقدمہ ابن خلدون مطبوعہ مصر ص ٣٨٨ میں علم کیمیا کا ذکر کرتے ہوئے جابر بن حیان کا ذکر کیا ہے اور فاضل بہنسوی نے اپنی ضخیم تصنیف "دو کتاب و کتاب خانہ" غیر مطبوعہ میں بحوالہ مقدمہ ابن خلدون

ص ٥٠٩ طبع مصر پہ مطبع تقدم لکھا ہے کہ جابر بن حیان علم کیمیا کے مدون کرنے والوں کا امام ہے بلکہ اس علم کے ماہرین نے اس کو جابر سے اس حد تک مخصوص کر دیا ہے کہ اس علم کا نام ہی علمِ جابر رکھ دیا ہے۔ (الجواد ص ١١ ج ١ ہ ٩) مؤرخ ابن القفطی لکھتے ہیں۔

"ومنھم جابر ابن الحیان الصوفی وکان متقدما فی العلوم الطبیعۃ بارعاً منھا فی صناعۃ الکیمیا ولہ فیھا تالیفات کثیرۃ ومصنفات مشھورۃ وکان مع ھذا مشرفاً علی کثیر من علوم الفلسفۃ ومتقلد للعلم المعروف الباطن"، جابر بن حیان کو علم طبیعات اور کیمیا میں تقدم حاصل ہے ان علوم میں اس نے شہرہ آفاق کتابیں تالیف کی ہیں ان کے علاوہ علوم فلسفہ وغیرہ میں شرف کمال پر فائز تھے اور یہ تمام کمالات سے بھرپور ہونا علم باطن کی پیروی کا نتیجہ تھا ملاحظہ ہو طبقات الامم ص ٩٥ و اخبار الحکماء ص ١١١ طبع مصر،

پیام اسلام ج ٧ ص ١٥ ص ٦ میں ہے کہ یہ وہی خوش قسمت مسلمان ہے جسے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی شاگردی کا شرف حاصل تھا اس کے متعلق جنوری ١٩٢٥ء میں سائنس پروگریس نوشتہ جے ہولم یارڈ ایم اے الف۔ آئی سی آفیسر اعلیٰ شعبہ سائنس کفٹن کالج برسٹل نے لکھا ہے علم کیمیا کے متعلق زمانہ وسطیٰ کی اکثر تصنیفیں ملتی ہیں جن میں گیبر کا ذکر آتا ہے اور عام طور پر گیبر ابن حیین اور بعض دفعہ گیبر کے بجائے جیبر بھی دیکھا

گیا ہے اور گیبر یا جیبر دراصل جابر ہے چنانچہ جہاں کہیں بھی لاطینی کتب میں گیبر کا ذکر آتا ہے وہاں مراد عربی ماہر کیمیا جابر بن حیان ہی ہے جسے (ج) کے بجائے (G) کا آجانا آسانی سے سمجھ میں آجاتا ہے لاطینی میں "جے" کے مترادف کوئی آواز نہیں اور بعض علاقوں مثلاً مصر وغیرہ میں "جے" کو اب بھی بطور سخت (G) یعنی (گ) استعمال کیا جاتا ہے اس کے علاوہ خلیفہ ہارون الرشید کے زمانہ میں سائنس کیمسٹری وغیرہ کا چرچا بہت ہو چکا ہے اور اس علم کو جاننے والے دنیا کے گوشہ گوشہ سے کھینچ کر دربار خلافت سے منسلک ہو رہے تھے جابر بن حیان کا زمانہ بھی کم و بیش اسی دور میں تھا پچھلے بیس پچیس سال میں انگلستان اور جرمنی میں جابر کے متعلق بہت سی تحقیقات ہوئی ہیں لاطینی زبان میں علم کیمیا کے متعلق چند کتب سینکڑوں سال سے اس مفکر کے نام سے منسوب ہیں جس میں مخصوص ۱ سما ۲ پرفیکشن ۳ دی انویسٹیگیشن ورٹلیس ۴ ٹیسٹا ہیں لیکن ان کتابوں کے متعلق اب تک ایک طولانی بحث ہے اور اس وقت تک مفکرین یورپ انہیں اپنے ہاں کی پیداوار بتاتے ہیں اس لیے انہیں اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ جابر کو حرف "گ" گیبر سے پکاریں اور بجائے عربی النسل کے اسے یورپین ثابت کریں حالانکہ سما کے کئی طبع شدہ ایڈیشنوں میں گیبر کو عرب ہی کہا گیا ہے "رسل" کے انگریزی ترجمہ میں اسے ایک مشہور عربی شاہزادہ اور منطقی کہا گیا ہے ۱۵۴۱ء کے نورن برگ کے ایڈیشن میں وہ صرف عرب ہے اسی طرح اور بہت سے قلمی نسخے ہمیں مل جاتے ہیں جن میں کہیں اسے ایرانیوں

کے بادشاہ سے یاد کیا گیا ہے ..... کسی جگہ اسے شاہ ہند کہا گیا ہے۔ ان اختلافات سے سمجھ میں آتا ہے کہ جابر براعظم ایشیا سے تھا اور اسلامی عرب کا ایک درخشندہ ستارہ تھا۔

انسائیکلو پیڈیا آف اسلامک کیمسٹری کے مطابق جعفر برمکی کے ذریعے جابر بن حیان کا خلیفہ ہارون الرشید کے دربار میں آنا جانا شروع ہو گیا چنانچہ انہوں نے خلیفہ کے نام سے علم کیمیا میں ایک کتاب لکھی جس کا نام "کتاب شگوفہ" رکھا اس کتاب میں اس نے علمِ کیمیا کے جلی اور خفی پہلوؤں کے متعلق نہایت مختصر طریقے۔ نہایت ستھرا طریق عمل اور عجیب تجربات بیان کئے جابر کی وجہ ہی سے قسطنطنیہ سے دوسری دفعہ یونانی کتب بڑی تعداد میں لائی گئیں منطق میں علامہ دہر مشہور ہو گیا اور نوے سال سے کچھ زائد عمر میں اس نے تین ہزار کتابیں لکھیں اور ان کتابوں میں سے بعض پر ناز کرتا تھا اپنی کسی تصنیف کے بارے میں اس نے لکھا ہے کہ۔ لیس علی وجہ الارض کتاب مثل کتابنا هذا ولا الف ولا یولف الاخر الابد "روئے زمین پر ہماری اس کتاب کے مثل ایک کتاب بھی نہیں ہے نہ آج تک ایسی کتاب لکھی گئی ہے اور نہ قیامت تک لکھی جائے گی۔

(سرفراز ۲ دسمبر ۱۹۵۲ء)

فاضل بنسوی اپنی کتاب "کتاب کتاب خانہ" میں لکھتے ہیں جابر کے انتقال کے دو برس بعد عزالدولہ ابن معزالدولہ کے عہد میں کوفہ کے شارع باب الشام کے قریب جابر کی تجربہ گاہ کا انکشاف ہو چکا ہے جس کو

کھودنے کے بعد بعض کیمیاوی چیزیں اور آلات بھی دستیاب ہوتے

(فہرست ابن الندیم ص۴۹۹)

جابر کے بعض قدیمی مخطوطات برٹش میوزیم میں اب تک موجود ہیں جن میں سے کتاب الخواص قابل ذکر ہے اسی طرح قرونِ وسطیٰ میں بعض کتابوں کا ترجمہ لاطینی میں کیا گیا منجملہ ان تراجیم کے "کتاب السبعین" بھی ہے جو ناقص و نا تمام ہے اسی طرح "البحث عن الکمال" کا ترجمہ بھی لاطینی میں کیا جا چکا ہے یہ کتاب لاطینی زبان میں علمِ کیمیا پر بلکہ یورپ کی زبان میں سب سے پہلی کتاب ہے اس طرح اور دوسری کتابیں بھی مترجم ہوئیں جابر نے کیمیا کے علاوہ طبعیات و ہیئت، علم مرایا، منطق، طب اور دوسرے علوم پر بھی کتابیں لکھیں۔ اس کی ایک کتاب سمیات پر بھی ہے یوسف الیاس سرکس صاحب معجم المطبوعات بتلاتے ہیں کہ جابر بن حیان کی ایک نفیس کتاب سمیات پر بھی ہے جو کتب خانہ تیموریہ قاہرہ مصر میں بضمن مخطوطات کے ہے ان میں سے چند ایسے مقالات کو جو بہت مفید تھے ڈاکٹر حروف نے رسالہ مقتطف ج ۵۸ — ۵۹ء میں شائع کئے ہیں ملاحظہ ہو۔

(معجم المطبوعات العربیۃ المعربہ ج ۳ حرف جیم ص۶۶۵)

غالباً اسی کتاب کی طرف اشارہ ان الفاظ سے کیا گیا ہے "جابر بحیثیت ایک طبیب کے کام کرتا تھا لیکن اس کی طبی تصانیف ہم تک نہ پہنچ سکیں حالانکہ اس مقالہ کا کہنے والا یعنی ڈاکٹر ماکس می یرہاف نے جابر کی کتاب کو جو سموم پر ہے حال ہی میں معلوم کر لیا ہے جابر کی ایک کتاب جس کو مع

متن عربی اور ترجمہ فرانسیسی پول کراؤ (Pol Kraus) مستشرق نے ۱۹۳۵ء میں شائع کیا ہے ایسی بھی ہے جس میں اس نے تاریخ انتشار آرا و عقائد و افکار ہندی و یونانی اور ان تغیرات کا ذکر کیا ہے جو مسلمانوں نے کیے ہیں اس کتاب کا نام اخراج فی القوۃ الی الفعل ہے۔

(الجواد ج ۱ ۹/۱ ص۱۰ طبع بنارس)

پروفیسر رسکا کی ردّ

میرے بیان سے یہ یقیناً واضح ہو گیا کہ مؤرخین اس پر متفق ہیں کہ جابر بن حیان اسلام کا معزز کیمیا گر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا شاگرد تھا لیکن مسٹر پروفیسر رسکا نے علم کیمیا کے متعلق جو رسالہ شائع کیا ہے اس میں جابر ابن حیان کے ان دعاوی کو غلط اور جعلی بتایا ہے جو امام جعفر صادق علیہ السلام کی شاگردی کی طرف منسوب ہیں اس کی دلیل یہ ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو علم کیمیا اور سائنس سے کیا واسطہ؟ نیز امام جعفر صادق کی حیثیت کا امام پارے، گندھک، کٹھائی اور پھکنی کے استعمال میں مصروف ہو یہ کیسے ہو سکتا ہے۔

میں موصوف کے جواب میں کہتا ہوں کہ ۱؎ موصوف نے کوئی معقول وجہ انکار کی بیان نہیں فرمائی ۲؎ تاریخوں کا ثبوت پیش کرنا اثبات کے لیے کافی ہے اور ان کے انکار سے عدم شاگردی کی دلیل نہیں قائم کی جا سکتی ۳؎ یہ کب ضروری ہے کہ جابر بن حیان جیسے زکی و ذہین شاگرد کو بچوں کی طرح

بٹھا کر عمل کر کے دکھایا ہو، ذہین طالب علموں کو زبانی تعلیم دی جاسکتی ہے ۴؎ اور اگر اسی طرح تعلیم دی ہو جس طرح معترض کا خیال ہے تب بھی کوئی ہرج نہیں امام جعفر صادق علیہ السلام جیسا استاد علوم کو پھیلانے کے لیے پارہ اور گندھک کٹھائی اور بھٹی میں کچھ دیر مصروف رہ سکتا ہے اور یہ کوئی اعتراض کی بات نہیں ۵؎ ہو سکتا ہے کہ حضرت نے جملہ علوم کے اصول تعلیم فرما دیے ہوں اور جابر نے انہیں وسعت دے دی ہو مثال کے لیے ملاحظہ ہو کتاب "مناقب" میں ہے کہ حضرت علی فرماتے ہیں۔

علمنی رسول اللہ الف باب الخ آنحضرتؐ نے مجھے علوم کے ایک ہزار باب تعلیم فرمائے اور میں نے ہر باب سے ہزار ہزار باب خود پیدا کر لیا کتاب مطالب السؤل ص ۹۸ میں ہے کہ حضرت علیؑ نے علوم نحو کے اصول ابو الاسود دوئلی کو تعلیم فرمائے پھر اس نے تمام تفصیلات مکمل کیں ہو سکتا ہے کہ اسی اصول پر جابر کو تعلیم دی گئی ہو۔

جابر بن حیان کی وفات

انسائیکلو پیڈیا آف اسلامک کیمسٹری سے معلوم ہوتا ہے کہ جابر بن حیان کی عمر ۹۰ سال سے کچھ زائد تھی مسٹر جابر بازہوی نے ان کی ولادت اور وفات کے متعلق سرفرازہ ۱۷ نومبر ۱۹۵۲ء میں جو کچھ تحریر کیا ہے اسی کو نقل کرتے ہوئے مسٹر قمر رضا نے پیام اسلام ج ۷ ص ۱۵/۹، ۲۹ جولائی ۱۹۵۳ء

میں لکھا ہے کہ جابر بن حیان ۷۲۲ء میں پیدا ہوئے اور انہوں نے ۸۰۳ء میں انتقال کیا اور بعض کا کہنا ہے کہ ۸۱۳ء تک زندہ رہے اس کے بعد لکھتے ہیں کہ ابن ندیم نے ان کی وفات ۷۷۷ء میں بتائی ہے اور میرے نزدیک یہی قرین قیاس ہے میری سمجھ میں نہیں آتا کہ موصوف نے ابن ندیم کے فیصلے کو کیونکر تسلیم کر لیا اس لیے کہ اگر ولادت کا سن درست ہے۔ تو پھر ابن ندیم کا بیان قرین قیاس نہیں قرار دیا سکتا کیونکہ اگر وہ ۷۲۲ء میں پیدا ہوئے تھے اور ۷۷۷ء میں وفات پا گئے تو گویا ان کی عمر صرف ۵۵ سال کی ہوئی جو اتنے صاحب کمال کے لیے قرین قیاس نہیں ہے میرے نزدیک انسائیکلو پیڈیا والے کی تحقیق صحیح ہے وہ نوے سال سے کچھ زیادہ ان کی عمر بتاتا ہے۔ جو از روئے حساب درست ہے، کیونکہ ولادت ۷۲۲ء اور وفات ۸۱۳ء میں تسلیم کرنے کے بعد ان کی عمر ۹۱ سال ہوتی ہے اور یہ عمر ایک ایسے باکمال کے لیے بہت کافی ہے۔

صادق آل محمدؑ کے علمی فیوض و برکات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام جنہیں راسخون فی العلم کا شرف حاصل ہے اور جو علم اولین و آخرین سے آگاہ اور دنیا کی تمام زبانوں سے واقف ہیں۔ جیسا کہ مورخین نے لکھا ہے میں ان کے عام علمی فیوض و برکات پر مختصر اوراق میں کیا روشنی ڈال سکتا ہوں میں نے آپ کے حالات کی چھان بین کی ہے اور یقین رکھتا ہوں کہ اگر مجھے فرصت ملے تو تقریباً چھ

ماہ میں آپ کے علوم اور فضائل و کمالات کا کافی ذخیرہ جمع کیا جا سکتا ہے آپ کے متعلق امام مالک بن انس رض کہتے ہیں۔

"مارات عینی افضل من جعفر بن محمدؑ فضلاً و علماً و ورعاً" میری آنکھوں نے علم و فضل، ورع و تقویٰ میں امام جعفر صادقؑ سے بہتر دیکھا ہی نہیں ...... "کان من عظماء العباد" وہ بہت بڑے لوگوں میں سے تھے اور بہت بڑے زاہد تھے خدا سے بے پناہ ڈرتے تھے بے انتہا احادیث بیان کیا کرتے تھے بڑی پاک مجلس والے تھے کثیر الفوائد آپ سے مل کر بے انتہا فائدہ اٹھایا جاتا تھا۔

(مناقب ابن شہر آشوب ج ۵ ص۵۲ طبع بمبئی)

علمی فیوض رسانی کا موقع

یوں تو ہمارے تمام ائمہ اہلبیت علمی فیوض و برکات سے بھرلور تھے اور علم اولین و آخرین کے مالک دنیا والوں نے ان سے فائدہ اٹھانے کی بجائے انہیں قید و بند میں رکھ کر علوم و فنون کے خزانے پر ہتھکڑیوں اور بیڑیوں کے ناگ بٹھا دیے تھے۔ اسی لیے ان حضرات کے علمی کمالات کماحقہٗ منظرِ عام پر نہ آسکے ورنہ آج دنیا کسی علم میں خاندانِ رسالتمآب کے علاوہ کسی کی محتاج نہ ہوتی فاضل معاصر مولانا سید سبط الحسن صاحب ہنسوی لکھتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام المتوفی ۱۴۸ھ کا عہد معارف پروری کے لحاظ سے ایک زریں عہد تھا وہ رکاوٹیں جو آپ سے قبل ائمہ اہلبیت

کے لیے پیش آیا کرتی تھی ان میں کسی حد تک کمی تھی اموی حکومت کی تباہی اور عباسی سلطنت کا عدم استحکام آپ کے لیے سکون و امن کا سبب بنا اس لیے حضرت کو مذہب اہلبیت کی اشاعت اور علوم و فنون کی ترویج کا ایک بہترین موقع ملا لوگوں کو بھی ان عالمانِ ربانی کی طرف رجوع کرنے میں اب کوئی خاص زحمت نہ تھی جس کی وجہ سے آپ کی خدمت میں علاوہ حجاز کے دور دراز مقامات مثل عراق، شام، خراسان، کابل، سندھ، ہند اور بلادِ روم و فرنگ کے طلباء و شائقینِ عالم حاضر ہو کر مستفید ہوتے تھے حضرت کے حلقۂ درس میں چار ہزار اصحاب تھے علامہ شیخ مفید علیہ الرحمتہ کتاب الارشاد میں فرماتے ہیں۔

"و نقل الناس عنہ من العلوم ماسارت بہ الرکبان و انتشر ذکرہ فی البلاد و لم ینقل العلماء عن احد من اهل بیتہ ما نقل عنہ الخ" لوگوں نے آپ کے علوم کو نقل کیا جنہیں تیز سوار منازلِ بعیدہ کی طرف لے گئے اور آوازہ آپ کے کمال کا تمام شہروں میں پھیل گیا اور علماء نے اہلبیت میں سے کسی سے بھی اتنے علوم و فنون کو نہیں نقل کیا جس قدر کہ آپ نے نقل کیا ہے اصحاب حدیث نے مختلف الخیال ثقہ راویوں کو بھی نقل کیا ہے جو آپ سے روایت کرتے ہیں اور جن کی تعداد چار ہزار ہے۔

غیر عرب طالبانِ علم ایک روحی النسل بزرگ زرارہ بن اعین متوفی ۱۵۰ھ قابل ذکر جن کے دادا سنن بلادِ روم کے ایک مقدس راہب۔

(MONK) تھے زرارہ اپنی خدمات علمیہ کے اعتبار سے اسلامی دنیا میں کافی شہرت رکھتے تھے اور صاحب تصانیف ہیں کتاب الاستطاعت و الجبر ان کی مشہور تصنیف ہے (منہج المقال ص۱۴۲)

کتب اصول اربعماۃ

حضرت کے اصحاب میں چار سو ایسے مصنفین تھے جنہوں نے علاوہ دیگر علوم وفنون کے کلام معصوم کو ضبط کر کے چار سو کتب اصول مدون کیں اصل سے مراد مجموعہ احادیث اہلبیت کی وہ کتابیں ہیں جن میں جامع نے خود براہ راست معصوم سے روایت کر کے احادیث کو ضبط تحریر کیا ہے یا ایسے راوی سے سنا ہے جو خود معصوم سے روایت کرتا ہے اس قسم کی کتاب میں جامع کی دوسری کتاب یا روایت سے معنعناً (عن فلاں عن فلاں) کے ساتھ نہیں نقل کرتا جس کی سند میں اور وسائط کی ضرورت ہو اس لیے کتب اصول میں خطا اور غلط سہو ونسیان کا احتمال بہ نسبت دوسری کتابوں کے بہت کم ہے کتب اصول کے زمانہ تالیف کا انحصار عہد امیرالمومنین ع سے لے کر امام حسن عسکری ع کے زمانہ تک ہے جس میں اصحاب معصومین نے بالمشافہ معصوم سے روایت کر کے احادیث کو جمع کیا ہے یا کسی ایسے ثقہ راوی سے حدیث معصوم کو اخذ کیا ہے جو براہ راست معصوم سے روایت کرتا ہے الغرض چار سو کتب اصول وہ ہیں جو امام جعفر صادق علیہ السلام کے اصحاب سے تھے شیخ ابوالقاسم جعفر بن سعید المعروف بالمحقق الحلی

اپنی کتاب المعتبر میں فرماتے ہیں :-

کتبت من اجوبۃ مسائل جعفر بن محمدؑ اربع مائۃ مصنف لاربع مائۃ مصنف سرها اصولها۔

امام جعفر صادق علیہ السلام کے جوابات مسائل کو چار سو مصنفین اصحاب امام نے تحریر کر کے چار سو تصانیف مکمل کیں۔

صادق آلِ محمدؑ کے اصحاب کی تعداد اور ان کی تصانیف

آگے چل کر فاضل معاصر الجواد میں بحوالہ کتاب وکتاب خانہ لکھتے ہیں کتب رجال میں جن اصحاب ائمہ کے حالات وتراجم مذکور ہیں ان کی مجموعی تعداد چار ہزار پانچ سو اصحاب ہیں جن میں سے صرف چار ہزار اصحاب امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہیں سب کا تذکرہ ابوالعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ ۲۴۹/۳۳۳ نے اپنی کتاب رجال میں کیا ہے معصومین علیہ السلام کے تمام اصحاب میں سے مصنفین کی جملہ تعداد ایک ہزار تین سو سے زائد نہیں ہے جنہوں نے سینکڑوں کی تعداد میں کتب اصول اور ہزاروں کی تعداد میں دوسری کتابیں تالیف اور تصنیف کی ہیں جن میں سے بعض مصنفین اصحاب ائمہ تو ایسے ہیں جنہوں نے تنہا سینکڑوں کتابیں لکھیں۔ فضل بن شاذان نے ایک سو اسی کتابیں تالیف کیں۔ ابن دول نے سو کتابیں لکھیں اسی طرح برقی نے بھی تقریباً سو کتابیں لکھیں۔ ابن ابی عمیر نے نوے کتابیں لکھیں اور اکثر اصحاب آئمہ تو ایسے ہیں جنہوں

نے تیس یا چالیس سے زیادہ کتابیں تالیف کی ہیں غرضیکہ ایک ہزار تین سو مصنفین اصحاب ائمہ نے تقریباً پانچ ہزار تصانیف کیں مجمع البحرین میں لفظ جبر کے ماتحت ہے کہ صرف ایک جابر الجعفی، امام جعفر صادق علیہ السلام کی ستر ہزار احادیث کے حافظ تھے۔

صادق آلِ محمدؐ اور علمِ جفر

امام جعفر صادق علیہ السلام کو چونکہ نشرِ علوم کا موقعہ مل گیا تھا لہٰذا آپ نے علمی افادات کے دریا بہا دیئے آپ کو جہاں دیگر علوم میں کمال تھا اور آپ نے مختلف علوم کے نشر میں سعی کی ہے علم جفر میں بھی آپ یکتائے زمانہ تھے اور اس علم میں بھی آپ کے تصانیف ہیں۔

علم جفر کسے کہتے ہیں اس کے متعلق الاب لوئیس معلوف الیسوعی کتاب المنجد کے صہ91 طبع بیروت میں لکھتے ہیں علم الجفر کو علم الحروف بھی کہتے ہیں یہ ایسا علم ہے کہ اس کے ذریعہ سے حوادث عالم کو معلوم کر لیا جاتا ہے مولوی وحید الزمان اپنی کتاب انوار اللغتہ پ۵ صہ۱۵ میں بحوالہ بحر محیط لکھتے ہیں کہ علم جفر تکسیر کا دوسرا نام ہے اس سے مراد یہ ہے کہ سائل کے سوال کے حروف میں تغیر و تبدل کر کے حالات معلوم کیئے جائیں مجمع البحرین میں لفظ جفر کے ماتحت لکھا ہے کہ علم الحروف کے اصول پر حوادث عالم کے معلوم کرنے کا نام علم جفر ہے تاریخ ائمہ بحوالہ ابن خلکان ج ۱ صہ۱۰۵ میں ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک

کتاب کیمیا اور جفر اور رمل پر لکھی تھی۔

صادق آلِ محمدؐ اور علمِ طب

علامہ ابن بابویہ القمی کتاب الخصال ج ۲، باب ۱۹ صہ۹۹۹، طبع ایران میں تحریر فرماتے ہیں کہ ہندوستان کا ایک مشہور طبیب منصور دوانقی کے دربار میں طلب کیا گیا بادشاہ نے حضرت سے اس کی ملاقات کرائی امام جعفر صادق نے علم تشریح الاجسام اور افعال الاعضاء کے متعلق اس سے انیس سوالات کیے وہ اگرچہ اپنے فن میں پورا کمال رکھتا تھا لیکن جواب نہ دے سکا بالآخر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا علامہ ابن شہر آشوب لکھتے ہیں کہ اس طبیب سے حضرت نے بیس سوالات کیئے تھے اور اس اندائے سے پراز معلومات تقریر فرمائی کہ وہ بول اٹھا۔ من این لک ھذ العلم اے حضرت یہ بے پناہ علم آپ نے کہاں سے حاصل فرمایا آپ نے کہا کہ میں نے اپنے باپ دادا سے۔ انہوں نے محمد مصطفٰے صلعم سے انہوں نے جبرائیلؑ سے انہوں نے خداوندِ عالم سے لے سے حاصل کیا ہے جس نے اجسام و ارواح کو پیدا کیا ہے۔

"فقال الھندی صدقت" بے شک آپ نے سچ فرمایا اس کے بعد اس نے کلمہ پڑھ کر اسلام قبول کیا اور کہا۔ انک اعلم اھل زمانہ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ عہدِ حاضر کے سب سے بڑے عالم ہیں۔ (مناقب ابن شہر آشوب ج ۵ صہ۴۵ طبع بمبئی)

علم القرآن

مختصر یہ کہ آپ کے علمی فیوض و برکات پر مفصل روشنی ڈالنی تو دشوار ہے ہی جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے البتہ صرف یہ عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ علم قرآن کے بارے میں دمعہ ساکبہ ص۴۸ پر آپ کا یہ قول موجود ہے۔ واللہ انی لاعلم کتاب اللہ من اولہ الی آخرہ کانہ فی کفانیہ خیر السماء وخیر الارض وخیر ما کان وما یکون وخیر ماھو کائن قال اللہ فیہ تبیان کل شیٔ

خدا کی قسم میں قرآنِ مجید کو اول سے آخر تک اس طرح جانتا ہوں گویا میرے ہاتھ میں آسمان و زمین کی خبریں ہیں اور وہ خبریں بھی ہیں جو ہو چکیں جو ہو رہی ہیں اور جو ہونے والی ہیں اور کیوں نہ ہو جبکہ قرآن مجید میں موجود ہے کہ اس میں ہر چیز عیاں ہے ایک مقام پر آپ نے فرمایا ہے کہ ہم انبیاء و رسل کے علوم کے وارث ہیں دمعہ ساکبہ ص۴۸

علم النجوم

علم النجوم کے بارے میں اگر آپ کے کمالات دیکھتا ہوں تو کتب طوال کا مطالعہ کرنا چاہیئے آپ نے نہایت جلیل علماء علم نجوم سے مباحثہ اور مناظرہ کر کے انہیں انگشت بدنداں کر دیا۔ بحار الانوار مناقب شہر آشوب دمعہ ساکبہ وغیرہ میں آپ کے مناظرے موجود ہیں علماء کا فیصلہ ہے کہ علم

نجوم حق ہے لیکن اس کا صحیح علم آئمہ اہل بیت کے علاوہ کسی کو نصیب نہیں یہ دوسری بات ہے کہ حلقہ بگوشان مودت نور ہدایت سے کسب ضیاء کر لیں۔

علم منطق الطیر

صادق آل محمدؑ دیگر ائمہ کی طرح منطق الطیر سے بھی باقاعدہ واقف تھے جو پرندہ یا کوئی جانور آپس میں بات چیت کرتا تھا اسے آپ سمجھ لیا کرتے تھے اور بوقتِ ضرورت تکلم بھی فرمایا کرتے تھے مثال کے لیے ملاحظہ ہو کتاب تفسیر لباب التاویل ج ۵ ص۱۱۳ و معالم التنزیل ص۱۱۳ عجائب القصص ص۱۰۵ و نور الانوار ص۳۱ طبع ایران میں ہے کہ صادق آل محمد نے قبرہ نامی پرندہ جس کو چکور یا چنڈول کہتے ہیں کو بولتے ہوئے سنا تو اصحاب سے فرمایا تم جانتے ہو یہ کیا کہتا ہے اصحاب نے صراحت کی خواہش کی تو فرمایا یہ کہتا ہے، اللھم اللعن بیغض محمد و آل محمد ،، خدایا محمد و آل محمد سے بغض کرنے والوں سے بیزاری کر، فاختہ کی آواز پر آپ نے کہا کہ اسے کہ میں نہ رہنے دو یہ کہتی ہے کہ "نقدتم نقدتم ،، خدا تمہیں نیست و نابود کرے۔

÷ ÷ ÷ ÷ ÷ ÷ ÷ ÷

صادق آلِ محمدؐ کے متفرق مختصر حالات

صادق آلِ محمدؐ کے نصائح

مطالب السئول ص ۲۷۲ میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے سفیانؒ ثوری سے فرمایا اے سفیان جب خدا تمہیں کوئی ایسی نعمت دے کہ جسے تمام چاہتے ہو کہ تمہارے پاس تا دیر رہے تو حمد اور شکر زیادہ کیا کرو اس لیے کہ خدا فرماتا ہے۔

لئن شکرتم لا زید نکم اگر تم شکر کرو گے تو میں نعمت میں اضافہ کروں گا ۔ ۲ جب تمہارا رزق تنگ ہو جائے تو استغفار زیادہ کیا کرو اس لیے کہ خدا فرماتا ہے۔ استغفروا ربکم الخ خدا سے استغفار کرو وہ بڑا غفار ہے آسمان سے رزق کی بارش کرتا ہے الخ نمبر ۳ اگر تمہیں کسی بادشاہ یا مالدار سے رنج پہنچے تو لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم زیادہ پڑھا کرو اس لیے کہ یہ مفتاح فرح اور جنت کی کنجی ہے ص ۲۰۵ میں ہے آپ اپنے فرزند کو وصیت فرماتے ہیں۔ بیٹا سنو ! جس نے قناعت کی وہ مستغنی ہوا جس نے دوسروں کے مال پر نظر ڈالی وہ فقیر مرا اور جو خدا کی تقسیم پر راضی نہ رہا اس نے خدا پر اتہام لگایا جو اپنی لغزش کو حقیر سمجھے گا دوسروں کی لغزش کو بڑی جانے گا اور جو دوسروں کی لغزش کو چھوٹی سمجھے گا اپنی لغزش کو بڑی جانے گا جو دوسروں کو بے پردہ

کرے گا خود بھی بے پردہ ہو گا جو بغاوت کی تلوار کھینچے گا خود اس سے قتل ہو گا جو اپنے بھائی کے لیے کنواں کھودے گا خود اس میں گرے گا جو بیوقوفوں میں رہے گا ذلیل ہو گا جو علماء کی صحبت اختیار کرے گا باوقار ہو گا جو بری جگہ جائے گا متہم ہو گا بیٹا حق کہو چاہے مفید پڑے یا مضر، بیٹا غیبت اور چغلی سے بچو یہ بہت بری چیزیں ہیں الخ

صادق آلِ محمدؐ کا رعب و جلال

شواہد النبوت ص ۱۸۸ و وسیلہ النجات ص ۳۶۱ میں ہے کہ ایک روز خلیفہ منصور دوانقی بہت متفکر تھا تو ایک شخص نے پوچھا کہ تفکر کیسا ہے کہا میں نے خاندان رسولؐ کے کثیر افراد تہ تیغ کر دیئے لیکن ان کے سردار امام جعفر صادق علیہ السلام کو اب تک باقی رکھا ہے میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ آج رات ہونے سے پہلے ان کو قتل کر دوں گا اس کے بعد جلادوں کو بلا کر کہا کہ جب جعفر صادق آئیں اور میں اپنے سر پہ ہاتھ پھیروں تو تم ان کی گردن پر چھری پھیر دینا حکم قتل دیا جا چکا تھا۔ کہ آپ تشریف لائے منصور کی نظر جیسے ہی حضرت کے چہرہ مبارک پر پڑی وہ کانپنے لگا اور استقبال کر کے اپنی مسند پر بٹھا لیا

صادق آلِ محمدؐ کا حلم اور عفو

مجانی الادب جز ۱ ص ۲۷ میں ہے کہ آپ میں درگذر کا بہت بڑا جذبہ تھا

ایک دن آپ ہاتھ دھو رہے تھے اور غلام پانی ڈال رہا تھا اس کے ہاتھ سے لوٹا چھوٹا اور طشت میں گر کر چھینٹوں کے اڑنے کا سبب بنا حضرت نے اس کی طرف دیکھا وہ کانپنے لگا آپ نے فرمایا کہ گھبرا مت میں نے تجھے معاف بھی کیا اور جا آزاد بھی کیا۔

صادق آلِ محمدؐ کو جہانبانی سے نفرت

آپ کو جہانبانی سے اسی طرح نفرت جس طرح دیگر ائمہ کو رہی مروج الذہب مسعودی برحاشیہ تاریخ کامل ج ۸ ص ۳۰ میں ہے کہ جب بنی امیہ کی سلطنت ختم ہو رہی تھی اور بنی عباس عرشہ عروج پر پہنچنے والے تھے تو فاطمی گروہ نے چاہا کہ سلطنت پر قبضہ کیا جائے اور حکومت کو سنبھال لیا جائے چنانچہ انہوں نے ابوسلمہ جعفر بن سلیمان کوفی کو امام جعفر صادق علیہ السلام کی طرف سے وزیر قرار دیکر حضرت کو مدینہ منورہ خط لکھا کہ آپ فوراً تشریف لائیں قاصد جس وقت مدینہ پہنچا تورات کا وقت تھا حضرت نے خط کو لے کر بلا پڑھے نذرِ آتش کر دیا اور فرمایا کہ ان سے کہنا تمہارے خط کا یہی جواب تھا۔ (حیواۃ الحیوان دمیری ج ۱ ص ۴۷ طبع مصر)

حکومت کے بارے میں صادق آلِ محمدؐ کی پیشگوئی

صواعق محرقہ ص ۱۲۱ میں ہے کہ جب بنی امیہ کو زوال ہوا اور خاندان بنی ہاشم نے عروج پکڑا اور نفس زکیہ اور ابراہیم کی بیعت کی جانے لگی

تو حضرت جعفر صادق علیہ السلام کو بلایا گیا حضرت نے فرمایا کہ بادشاہت ہمارے لیے سزاوار نہیں ہے اور آئندہ سلطنت منصورؔ دوانقی کو ملے گی اور جیسا کہ میرے والد نے پیشگوئی کرتے ہوئے فرمایا تھا اور حدود سلطنت مقرر کر دیئے تھے وہی ہو گا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

صادق آلِ محمدؐ نے جنت میں گھر بنوا دیا

یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ بہشت پر اہل بیت رسولؐ کا پورا پورا اقتدار ہے ملا جامی کتاب شواہد النبوت کے ص ۱۹۲ پر لکھتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو روانہ حج ہوتے ہوئے مبلغ دس ہزار درہم دے کر عرض کی، میں حج کو جاتا ہوں مہربانی فرما کر میری واپسی تک ایک مکان میری رہائش کا بنوا دیجئے گا یا خرید فرما دیجئے گا جب وہ لوٹ کر آیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تیرے لیے جنت میں ایک گھر خرید لیا ہے جس کے حدود اربعہ ہیں حدود اربعہ بتانے کے بعد آپ نے ایک نوشتہ دیا اور وہ گھر چلا گیا وہاں پہنچ کر بیمار ہوا اور مرنے لگا وصیت کی کہ نوشتہ صادق میرے کفن میں رکھا جائے چنانچہ لوگوں نے رکھ دیا جب دوسرا دن ہوا تو قبر پہ وہی پرچہ ملا۔ وبر پشت دے نوشتہ کہ محمد جعفرؑ وفا نمود باں چہ وعدہ کردہ بود اس پرچہ کی پشت لکھا ہوا تھا کہ صادق آلِ محمدؐ نے جو وعدہ کیا تھا درست نکلا اور مجھے مکان مل گیا۔

افترا پردازی اور بہتان سازی کا انجام

صواعق محرقہ ص ۱۲۰ میں ہے کہ ایک دفعہ بادشاہ وقت منصور دوانقی حج کے لیے گیا وہاں ایک شخص نے قسم کھا کر اس سے کہا کہ جعفر صادق ؑ نے ایسا ایسا کہا ہے جب دونوں سامنے ہوئے تو حضرت نے فرمایا کہ جس طرح میں کہتا ہوں اس طرح تو قسم کھا کر بیان کر، اس نے اسی طرح بیان کر دیا نتیجہ یہ ہوا کہ جھوٹی قسم کھاتے ہی زمین پر گرا اور مر گیا۔

صادق آلِ محمدؐ اور اسمِ اعظم

ملا جامی امام شبلی وغیرہ تحریر فرماتے ہیں کہ منصور دوانقی نے حضرت کے متعلق شکایات سنکر فیصلہ کیا کہ انہیں آج قتل کر دوں گا لیکن جب حضرت داخل دربار ہوئے تو تعظیم کے لیے اٹھ کھڑا ہوا راوی کہتا ہے کہ اس وقت آپ کچھ پڑھ رہے تھے اور وہی اسم اعظم تھا

(شواھد النبوت ص ۱۸۹ ونورالابصار ص ۱۳۲ طبع مصر)

صادق آلِ محمدؐ کی خدمت میں جنت سے انگور آنا

شواہد النبوت ص ۱۸۹ میں ہے کہ حضرت صادق آل محمدؐ کے لیے جنت سے لباس اور انگور آیا کرتا تھا۔ الخ

دستِ صادق میں اعجاز ابراہیمی

پیغمبر اسلام علیہ السلام کی مشہور حدیث ہے کہ میرے اہل بیت میرے علاوہ تمام انبیاءؑ سے بہتر ہیں اس کا مطلب یہ ہوا کہ جو معجزات انبیاء کرام دکھلایا کرتے تھے وہ آپ کے اہلبیتؑ بھی دکھلا سکتے ہیں۔ یہ دوسری بات ہے کہ انہیں تعدی کے طور پر اثباتِ نبوت کے لیے دنیا والوں کو دکھلانا ضروری تھا لیکن اہلبیت کو ایسے معجزات دکھلانا ضروری نہ تھا لیکن اگر کسی وقت کوئی اس قسم کا معجزہ طلب کرے تو وہ شان اسلام دکھانے کے لیے معجزہ دکھا دیا کرتے تھے ملا جامیؒ لکھتے ہیں کہ ایک شخص نے صادق آل محمدؐ سے پوچھا کہ مولیٰ حضرت ابراہیمؑ نے چار جانوروں کو زندہ کیا تھا وہ جانور (پرندے) ہم جنس تھے یا مختلف اجناس کے تھے حضرت نے اس تعجبانہ سوال کو سنکر فرمایا دیکھو حضرت ابراہیمؑ نے اس طرح زندہ کیا تھا یہ فرما کر آپ نے آواز دی۔ طاؤس یہاں آ، غراب یہاں آ، باز یہاں آ، کبوتر یہاں آ۔ یہ تمام پرندے حضرت کے پاس آگئے آپنے حکم دیا انہیں ذبح کر کے ان کے گوشت کو خوب پیس ڈالو اس کے بعد آپ نے سر ہاتھ میں لے کر ایک ایک کو آواز دی آواز کے ساتھ گوشت اڑا اور اپنے اپنے سر سے جا لگا اور ہر پرندہ پھر مکمل ہو گیا سائل حیران رہ گیا۔

(ملاحظہ ہو شواھد النبوت ص ۱۹۱ طبع لکھنو ۱۹۰۵ء)

خط وکتابت اور درخواست کے بارے میں آپکی ہدایات

بسم اللہ کے لکھنے کا طریقہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیزوں کے متعلق ہدایات فرمائی ہیں اصول کافی ص۶۹۰ میں ہے کہ جب کچھ لکھو تو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ سے شروع کرو اور دیکھو بِسۡمِ اللّٰہ کو وندانے والے "س" سے لکھنا۔

درخواست لکھنے کا طریقہ آپ فرماتے ہیں کہ داہنے طرف دوات رکھ کر درخواست لکھو امام شبلنجی نورالابصار طبع مصر کے ص۱۳۳ پر لکھتے ہیں کہ صادق آلِ محمدؑ نے فرمایا کہ جب کوئی درخواست دو اور چاہو کہ ضرور منظور ہو جائے تو اس کے سرنامہ پر لکھو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

وعد اللّٰہ الصابرین المخرج مما یکرھون والرزق من حیث لا یحتسبون جعلنا اللّٰہ وایاکم من الذین لا خوفٌ علیھم و لا ھم یحزنون ؕ

علامہ اربلی کتاب کشف الغمہ کے ص۹۷ پر اسی طریقہ تحریر کو لکھتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ "بر سر رقعہ بقلم بے مداد بنویس" یعنی یہ عبارت بلا روشنائی کے قلم سے برسر درخواست لکھنی چاہیئے۔

خط اور جواب خط اصول کافی ص۶۹۰ میں ہے، قال الصادقؑ ردجواب الکاتب واجبٌ کوجوب رد السّلام

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں، خط کا جواب دینا اسی طرح واجب ہے جس طرح سلام کا جواب دینا واجب ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی شہادت

نورالابصار ص۱۳۳ میں ہے کہ آپ ماہ شوال ۱۴۸ھ منصور دوانقی کے زمانہ میں زہر سے شہید کر دیئے گئے اور جنت البقیع میں دفن ہوئے صواعق محرقہ ص۱۲۱ میں ہے کہ آپ زہر سے شہید کر دیئے گئے۔ کشف الغمہ ص۱۰۱ و تاریخ ائمہ ص۴۳۶ مناقب ابن شہر آشوب جلد ۵ ص۵۵ میں ہے کہ آپ کو منصور دوانقی نے قید خانہ میں زہر دلوا کر شہید کرا دیا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن

سیّد نجم الحسن کراروی، (مرحوم)

فال دیکھنے کا طریقہ

صحیح اور درست جواب حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اپنے دلی مقصد معلوم کرنے کا طریقہ اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے۔ یعنی درج ذیل دائرہ کے مختلف خانوں میں جہاں اردو عبارت مرقوم ہے اپنے مطلب کے مطابق ایک خانہ کو یاد رکھیے۔ پر نقش ۱۵ کے تعویذ پر آنکھ بند کر کے داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت کسی خانہ میں رکھ دیجئے۔ بعد ازاں آنکھ کھول کر دیکھئے کہ کون سے ہندسے پر انگلی رکھی ہے۔ پھر متذکرۃ الصدر دائرے میں اتنے خانے نیچے کو شمار کیجئے جتنے پر کہ ہندسہ نقش ۱۵ پر انگلی رکھی تھی۔ پھر اس آخری گنتی کو دیکھئے۔ کہ قرآن شریف کی کونسی سورت کا نام ہے اور دائرے کے باہر کون سا ہندسہ ہے۔ جو ہندسہ اور سورت ہو بعدہٗ دوسرے ورقوں پر سے وہی سورت اور ہندسہ نکال لیجئے جس صفحہ پر وہ نکل آئے۔ اس کے اردو ترجمہ میں سے اتنی ہی سطریں گنیں جتنے ہندسہ نقش ۱۵ پر انگلی رکھی تھی۔ پس آخر سطر پر جو کچھ لکھا ہوا ہے اس کو اپنے دلی سوال کا جواب جانیئے۔ اس کے دیکھنے کے وقت جسم ناپاک نہ ہو۔ اگر ہو تو نہا دھو کر، ورنہ وضو کر کے پہلے ایک مرتبہ معہ بسم اللہ کے سورۃ الحمد اور تین مرتبہ قل ہو اللہ معہ بسم اللہ اور ایک مرتبہ آیت الکرسی معہ بسم اللہ پڑھ کر ایک مرتبہ یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اللَّهُمَّ ... مِنْ عَطَائِكَ ... مَنْ تَشَاءُ اللَّهُمَّ ... الْفَقْرِ ... فِي ... بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر آنکھ بند کر کے انگلی رکھے۔ ۱۵ کا نقش یہ ہے۔ آنکھ بند کر کے انگلی اس ہندسہ پر رکھی جائے۔

سحر اسود

مصنف: حضرت منجم اعظم صاحب زنجانی

کالے جادو پر اس سے بہتر آج تک کوئی کتاب نہیں لکھی گئی دنیا کی ایک درجن سے زائد قوموں کے کالے جادو کے اجمال و تفصیل پر مشتمل ہے یہ حب و بغض اور تسخیرات کے سریع الاثر سفلی عملیات کا بیش بہا خزانہ ہے۔ قیمت ۳۰ روپے

منیجر: مکتبہ آئینہ قسمت
۱۲۵ ۔ ڈی نزد مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور کوڈ ۵۴۶۶۰

سُورَۃُ البَقَر (۱) — آیتوں کا حکم مُوافق شمار (۱)

وَاللّٰہُ اللّٰہُ المُلکَ وَالحِکمَۃَ ۔	۱	ولایت اور بادشاہی پائے ۔
مِن قَبلِ اَن یَّاتِیَ یَومٌ لَّا بَیعٌ فِیہِ ۔	۲	اس بندہ کا بیچ دینا بہت خوب ہے ۔
وَاللّٰہُ خَلَقَ کُلَّ دَآبَّۃٍ مِّن مَّآءٍ ۔	۳	اس جانور کا مول لینا اچھا ہے ۔
وَیَجعَل لَّکُم جَنّٰتٍ ۔	۴	اس صنعت کا بنانا مبارک ہے ۔
یُبَشِّرُھُم رَبُّھُم بِرَحمَۃٍ مِّنہُ ۔	۵	اس کا انجام بہت رہے ۔
فَلَا تَعجَل عَلَیہِم اِنَّمَا نَعُدُّ لَھُم عَدًّا ۔	۶	اس لڑائی میں صبر کرنا اچھا ہے ۔
وَاِن کَانَ ذُو عُسرَۃٍ فَنَظِرَۃٌ ۔	۷	قرض لینا اور دینا فائدہ مند ہے ۔
اَنِّی مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنتَ اَرحَمُ الرّٰحِمِینَ ۔	۸	اس بیمار کو دُعا اور صدقہ سے آرام ہو ۔
یُطَافُ عَلَیہِم بِصِحَافٍ ۔	۹	اس بندہ کا مول لینا اچھا ہے ۔
فَاَتَی اللّٰہُ بُنیَانَھُم مِّنَ القَوَاعِدِ ۔	۱۰	یہ مکان بنانا اچھا نہیں ہے ۔
ثُمَّ قَبَضنٰہُ اِلَینَا قَبضًا یَّسِیرًا ۔	۱۱	غلّہ کی گرانی اور قحط سالی ہوگی ۔
قَالَ اِنَّکَ الیَومَ لَدَینَا ۔	۱۲	یہ ملازمت سزاوار اور مبارک ہوگی ۔
لَا تَخَف وَلَا تَحزَن ۔	۱۳	یہ قیدی جلد چھوٹ جائے گا ۔
وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَھَدٰی ۔	۱۴	یہ گم ہوا جلد واپس آئے گا ۔
فَافتَح بَینِی وَبَینَھُم ۔	۱۵	اس کام کی جلد کشایش ہوگی ۔

سُورَۃُ اٰلِ عِمرٰن (۲) — آیتوں کا حکم مُوافق شمار (۲)

اَنَّ اللّٰہَ یُبَشِّرُکَ بِیَحیٰی مُصَدِّقًا ۔	۱	خداوند کریم تجھے بیٹا دے گا ۔
مَا یَملِکُونَ مِن قِطمِیرٍ اِن تَدعُوھُم ۔	۲	اس وقت میں بزرگی و سرداری ملیگی ۔
فَاُوَارِیَ سَوءَۃَ اَخِی ۔	۳	اس بردے کو جلد بیچ ڈالو ۔
وَالخَیلَ وَالبِغَالَ وَالحَمِیرَ ۔	۴	اس جانور کا مول لینا مبارک ہے ۔
وَمَسٰکِنَ طَیِّبَۃً فِی جَنّٰتِ عَدنٍ ۔	۵	اس گھر کے بنانے سے خوشی پیدا ہوگی ۔
نَحنُ نَرزُقُکَ وَالعَاقِبَۃُ لِلتَّقوٰی ۔	۶	اِس کام کا انجام بہتر اور مبارک ہوگا ۔
فَابعَثُوا حَکَمًا مِّن اَھلِہٖ ۔	۷	اِس دشمنی میں اور لڑائی پیدا ہوگی ۔
وَالعَافِینَ عَنِ النَّاسِ ۔	۸	یہ قرضہ جلد واپس دیں گے ۔
اَفَمَن اَسَّسَ بُنیَانَہٗ ۔	۹	یہ مکان بنانا مبارک ہوگا ۔
وَاحِدَۃً اَو مَا مَلَکَت اَیمَانُکُم ۔	۱۰	یہ غلام فرماں بردار اور نیک ہوگا ۔
اَیَّامًا مَّعدُودٰتٍ ۔	۱۱	یہ بیمار چند روز کے بعد اچھا ہوگا ۔
اَنبَتَت سَبعَ سَنَابِلَ ۔	۱۲	بہت سی نعمت ملے اور نرخ سستا ہو ۔
یٰاَیُّھَا العَزِیزُ مَسَّنَا ۔	۱۳	حکمران کی خدمت سے بہبودی ہوگی ۔
وَقَد اَحسَنَ بِی اِذ اَخرَجَنِی ۔	۱۴	یہ قیدی جلد چھوٹے گا ۔
اَلَّذِی یُخرِجُ الخَبءَ ۔	۱۵	یہ کھویا ہوا جلد ملے گا ۔

سُورَۃُ النِّسَآء (۳) | آیتوں کا حکم موافق شمار (۳)

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ ۔ (۱) اس عورت سے نکاح کرنا مبارک ہوگا۔
قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلَامٌ ۔ (۲) بیٹا سعادت مند اور صالح آئے گا۔
وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّاٰتٰىكُمْ ۔ (۳) حکمرانی ولایت اور زندگانی پائے۔
وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ ۔ (۴) اگر جلدی کرے گا یہ مال سستا بکے گا۔
اَلَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ ۔ (۵) اس جانور کا مول لینا اچھا ہے۔
وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ ۔ (۶) اس پھل سے نیکی بہت دیکھے۔
اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ ۔ (۷) آخر اس کام میں بہت بہتری ہے۔
وَاِنِّىْ عَلَيْهِ لَقَوِىٌّ اَمِيْنٌ ۔ (۸) اس دشمنی سے خیر اور دوستی دیکھے۔
كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ ۔ (۹) یہ قرض لینا اچھا نہیں ہے۔
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۔ (۱۰) یہ مکان بناؤ مبارک رہے گا۔
اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ ۔ (۱۱) یہ شخص مبارک اور فرماں بردار ہوگا۔
لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۔ (۱۲) یہ بیمار اچھا ہوگا اور نیکی دیکھے گا۔
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ ۔ (۱۳) خوشی ، ہنسی اور ارزانی ہوگی۔
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۔ (۱۴) بادشاہ و حکام کی خدمت سے رنج ہوگا۔
قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ ۔ (۱۵) یہ قیدی جلدی سے رہا ہو جائے گا۔

سُورَۃُ الْمَآئِدَۃ (۴) | آیتوں کا حکم موافق شمار (۴)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا ۔ (۱) یہ عہد و پیمان پورا کرے گا۔
اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ ۔ (۲) دوسری عورت مت کر کہ جاں نثار ہے۔
رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۔ (۳) تیرے بیٹا ہوگا نیک اور پارسا۔
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ ۔ (۴) بزرگی اور سرداری پائے۔
فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۔ (۵) اس بردہ کو بیچ ڈالو۔
سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا ۔ (۶) اس بیل کا خرید لینا مبارک ہوگا۔
فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۔ (۷) یہ مال خوشی سے تجھ کو پہنچے گا۔
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ ۔ (۸) یہ کام کرنے سے آخر میں پشیمانی ہوگی۔
بِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۔ (۹) اس لڑائی میں دشمن برابر رہے گا۔
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ ۔ (۱۰) یہ قرض لے تو جلدی ادا کرے گا۔
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ ۔ (۱۱) یہ عمارت بنانا اپنے اور ہمسایہ کیلئے اچھا ہے۔
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ ۔ (۱۲) اس شے کا مول لینا مبارک ہے۔
اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا ۔ (۱۳) یہ بیمار دعا و صدقہ سے اچھا ہوگا۔
عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ ۔ (۱۴) اس سال نرخ غلہ درمیانہ درجہ پر رہیگا۔
وَيُلْقُوْۤا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ ۔ (۱۵) اپنے عزیزوں سے نقصان پہنچے گا۔

سُوْرَۃُ الْاَنْعَام (۵) | آیتوں کا حکم مُوافق شمار (۵)

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ. (۱) اِس علم وہنر میں عقلمند ہوگا۔
اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ. (۲) دونوں وعدہ وفائی کریں گے۔
فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ. (۳) یہ عورت نہ کر اور دُوسری کرنی چاہیئے۔
فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ. (۴) اِس عورت سے اللہ بیٹا دے گا اور بُزرگ ہو گا۔
لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ. (۵) اِس وقت میں ولایت اور بادشاہی نہ ہو۔
وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا. (۶) اِس شے کا بیچ ڈالنا بہتر ہوگا۔
وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ. (۷) اِس جانور کو خریدو کہ نیک اور مُبارک ہو۔
بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ. (۸) اِس باغ سے دل بہت خُوش ہوگا۔
اَتٰهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا. (۹) اِس کام کا انجام بہت اچھا ہوگا۔
فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ. (۱۰) یہ لڑائی خُوب نہیں ہے۔
وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ. (۱۱) یہ قرض جلدی سے پھر ملے گا۔
فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ. (۱۲) یہ مکان بنانا مُبارک ہوگا۔
وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ. (۱۳) اِس شے کا خریدنا اچھا ہے۔
لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى. (۱۴) اِس بیمار کو صدقہ دینا چاہیئے۔
وَفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ لَّا مَقْطُوْعَةٍ. (۱۵) اِس سال تمام چیزیں سستی ہوں۔

سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف (۶) | آیتوں کا حکم مُوافق شمار (۶)

وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً. (۱) یہ مُراد وحاجت جلد بر آئے گی۔
عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ. (۲) علم بہت سیکھے اور نام پیدا کرے۔
يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ. (۳) عہد وپیمان پُورا کرے اور خلاف نہ ہو۔
فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ. (۴) اِس عورت سے نکاح کر اندیشہ نہ کر۔
مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً. (۵) دلیل ہے فرزند اور مال کے ہونے کی۔
وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا. (۶) امیری اور بُزرگی ہوگی۔
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ. (۷) اِس شے کا بیچنا اچھا ہے۔
مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ. (۸) اِس جانور کے مُول لینے سے فائدہ ہوگا۔
فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ. (۹) اِس تعبیر سے بہتری ہوگی۔
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ. (۱۰) اِس کام کا انجام بہتر ہے۔
وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا. (۱۱) اِس لڑائی میں آخر کو صُلح ہوگی۔
وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ. (۱۲) یہ قرض جلد پھر ملے گا۔
فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ. (۱۳) یہ شے اچھی نہیں ہے اس کے لینے میں احتیاط چاہیئے۔
اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ. (۱۴) یہ بندہ نیک اور دوست دار ہے۔
عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ مَّرْضٰى اَنْ تَضَعُوْا. (۱۵) اِس بیمار کو پرہیز کرنا چاہیئے۔

سُورَۃُ الْاَنْفَال (۷) | آیتوں کا حکم موافق شمار (۷)

آیت	شمار	حکم
مِنْكُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ ۔	۱	یہ لشکر دشمن پر فتح پائے گا۔
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ ۔	۲	یہ دُعا کرنی چاہیے قبول ہوگی۔
وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا ۔	۳	جو علم سیکھے اُسی میں عقلمند ہو۔
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ ۔	۴	یہ عہد و پیمان میں پورا رہے گا۔
وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ ۔	۵	اس نکاح میں نیت قائم نہیں رہیگی۔
اَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ۔	۶	اس عورت کے بڑھاپے میں لڑکا ہوگا۔
قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۔	۷	ابھی ریاست اُور حکومت نہیں ہوگی۔
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۔	۸	یہ شخص جلد فروخت ہوجائے گا۔
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۔	۹	اس جانور کا مول لینا مُبارک ہے۔
بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ	۱۰	یہ شئے خریدی جائیگی تو سزاوار نہ ہوگی۔
اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا ۔	۱۱	مت ڈر کہ عاقبت اس کام کی اچھی ہوگی۔
وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔	۱۲	اس لڑائی میں صابر رہنا چاہیے۔
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ ۔	۱۳	یہ لینا دینا اچھا ہے۔
وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا	۱۴	اس مکان کا بنانا اچھا ہے دیر تک رہیگا۔
اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ	۱۵	اس بندہ کا خریدنا مُبارک ہے۔

سُورَۃُ التَّوْبَۃِ (۸) | آیتوں کا حکم موافق شمار (۸)

آیت	شمار	حکم
وَرَاَبَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ ۔	۱	یہ تہمت اس پر لگانا بے جا ہے۔
يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ ۔	۲	اس لڑائی میں دشمن کی فتح ہے۔
اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا ۔	۳	یہ حاجت بر نہ آئے گی۔
لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۔	۴	علم ادب سیکھنے میں رنج اُٹھائیگا۔
وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۔	۵	یہ عہد و پیمان پورا ہوگا۔
لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۔	۶	اس عورت سے شادی کرنی چاہیے۔
وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ ۔	۷	فرزند اور مال نصیب ہوگا۔
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ ۔	۸	خُدا تجھے عزت اور مرتبہ دے گا۔
فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۔	۹	یہ بندہ بامُراد بکے گا۔
وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ ۔	۱۰	یہ چار پایہ نہ خریدو کہ مرجائے گا۔
فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۔	۱۱	یہ شئے خریدے گا برباد ہوگا۔
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۔	۱۲	اس کام کا آخر اچھا ہوگا۔
فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۔	۱۳	آخر کار اس لڑائی میں صُلح ہوگی۔
اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۔	۱۴	یہ قرض ادا نہیں کریگا تحریر لکھانا چاہیے۔
فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۔	۱۵	یہ عمارت مت بنا خراب ہوجائیگی۔

سُورَةُ یُونُس (۹) — آیتوں کا حکم مُوافق شمار (۹)

وَيَسْتَنْبِئُونَكَ اَحَقٌّ هُوَ	۱	یہ خبر سچی ہے جھوٹی نہیں ہے -
سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ	۲	یہ تہمت اور بہتان اس پر جھوٹ ہے -
وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ	۳	اس کام میں بہتری ہو اور مدد پائے گا -
لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ	۴	سب مُرادیں حاصل ہوں گی -
وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ	۵	علم و ہُنر نصیب ہوگا -
فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ	۶	وعدہ وفا کرے گا اور عہد نہیں توڑیگا -
وَيَسْتَغْفِرُوا الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ	۷	یہ عورت نہ کر اور دُوسری کر -
يَا بُشْرٰى هٰذَا غُلَامٌ	۸	تیرے لڑکا ہوگا اور اکثر بیمار رہے گا -
لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	۹	اس وقت میں روزگار نہیں ملے گا -
وَلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا	۱۰	اس کا بیج ڈالنا بہت اچھا ہے -
وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ	۱۱	اس جانور کا خریدنا مُبارک ہے -
وَلَقَدْ اَتَوْا عَلٰى قَوْمِهٖ	۱۲	یہ شے اصل نہیں رکھتی اسے نہ خریدو -
وَقَدِمْنَا اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ	۱۳	انجام اس کام کا بھلا ہے نہ بُرا -
فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاءً	۱۴	ایک دُوسرا لڑائی نہ کرے بہتر ہے -
اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ	۱۵	یہ قرض لینا اور دینا اچھا ہے -

سُورَةُ هُود (۱۰) — آیتوں کا حکم مُوافق شمار (۱۰)

وَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا	۱	اِس رنج وفکر سے جلد نجات ہوگی -
الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ	۲	یہ خبر حقیقت میں سچی ہے -
يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ	۳	یہ تہمت سراسر جھوٹی ہے -
اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ	۴	اِس لڑائی میں تجھے فتح ہوگی -
وَلَا تَيْاَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	۵	یہ حاجت بخیریت بر آئے گی -
وَمَا اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ	۶	علم تھوڑا سیکھے وُہ بھی رنج اُٹھاکر -
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ	۷	یہ شخص بیوفائی و بدعہدی کرے گا -
وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ	۸	اِس عورت سے نکاح کرنا اچھا ہے -
قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ	۹	لڑکا نیک بخت پیدا ہوگا -
قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ	۱۰	حکومت یا ملازمت ملے گی -
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	۱۱	اِس کے بیچنے میں فائدہ ہوگا -
وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ	۱۲	اِس جانور کو نہیں خریدنا چاہیئے -
مِيْرَاثُكُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ	۱۳	اِس شے کو خرید اور بیچ دے فائدہ ہوگا -
وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ	۱۴	اِس کام کا آخر اچھا نہیں ہے -
اِنْ يَّنْصُرْكُمْ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ	۱۵	اِس لڑائی میں تُو غالب رہے گا -

سُورَۃ یُوسُف (١١) — آیتوں کا حکم مُوافق شمار (١١)

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۔	١	اس عورت و مرد میں محبت ہوگی۔
قَالَ سَاٰوِیْ اِلٰی جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ ۔	٢	دُعا مانگ تا غم سے نجات پائے۔
قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۔	٣	یہ خبر جو سُنی ہے سچی ہے۔
اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۔	٤	یہ تہمت و بہتان ناحق ہے۔
وَاِنْ یُّقَاتِلُوْكُمْ یُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۔	٥	اس جنگ میں خوف مارے جانے وبھاگنے کا ہے
وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۔	٦	ابھی حاجت بر نہ آئیگی -
وَیُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۔	٧	یہ حکمت و علم دُوسرا حاصل کریگا۔
لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۔	٨	یہ مُنافق ہے وعدہ پُورا نہیں کریگا -
لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ ۔	٩	اس عورت سے نکاح کرنا اچھا ہے۔
وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰی ۔	١٠	اس حاملہ سے لڑکی پیدا ہوگی۔
وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَیْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۔	١١	ابھی سلطنت و ریاست نہ ہوگی۔
لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا ۔	١٢	اس شے کا بیچ ڈالنا بہتر ہے۔
كَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا ۔	١٣	اس جانور کے خریدنے میں نفع ہوگا۔
وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۔	١٤	اس شے کا خریدنا اچھا نہیں
بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۔	١٥	اس کام کا انجام نیک ہے۔

سُورَۃُ الرَّعد (١٢) — آیتوں کا حکم مُوافق شمار (١٢)

وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ ۔	١	یہ سفر کیا جائے تو نعمت پائے۔
وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً ۔	٢	اِن دونوں کی خُوب دوستی ہوگی۔
وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا ۔	٣	اِس غم سے جلد نجات ہوگی۔
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَّمَا هُوَ ۔	٤	یہ خبر سچی ہے، جُھوٹی نہیں۔
فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۔	٥	یہ تہمت قطعاً ناحق ہے۔
یَنْصُرْكُمْ عَلَیْهِمْ وَیَشْفِ ۔	٦	اِس لڑائی میں تیری فتح ہوگی۔
لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا ۔	٧	جو حاجت ہے بر آئے گی -
وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً ۔	٨	یہ علم سیکھنے میں کاہل ہوگا۔
ذٰلِكَ وَعْدٌ غَیْرُ مَكْذُوْبٍ ۔	٩	یہ شخص وعدہ خلافی نہیں کرے گا۔
اَزْوَاجًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ ۔	١٠	یہ عورت کرنی چاہیئے مُبارک ہوگی۔
وَیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۔	١١	خداوند کریم تجھ کو بیٹا عطا کرے گا۔
یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً ۔	١٢	بزرگی اور سرداری تجھ کو ہوگی۔
وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۔	١٣	اِس شے کا بیچنا اچھا نہیں۔
اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ ۔	١٤	اس سوداگری سے بہت فائدہ ہوگا۔
جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۔	١٥	یہ شے لی جائے مُبارک اور نیک ہوگی۔

سُورَةُ اِبراھیم (۱۳) — آیتوں کا حکم مُوافق شمارہ (۱۳)

اِجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ ۔	۱	جو چلا گیا ہے زندہ سلامت آئے گا۔
اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُھَا ۔	۲	یہ سفر دُور کا ہوگا مگر جلد واپس آئے گا۔
یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ ۔	۳	اِن دونوں میں دوستی اچھی ہوگی۔
وَلَنْ تُفْلِحُوْا اِذًا اَبَدًا ۔	۴	ابھی سختی کے دِن ہیں دُعا کرنا چاہیئے۔
کَبُرَتْ کَلِمَۃً تَخْرُجُ مِنْ ۔	۵	یہ خبر جھوٹی ہے سچی نہیں۔
اِجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۔	۶	یہ تہمت سراسر جھوٹی ہے۔
اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْغَالِبُوْنَ ۔	۷	اِس لڑائی میں تو غالب رہے گا۔
اِنَّ فِیْ ھٰذَا لَبَلٰغًا ۔	۸	یہ مُراد تیری جلد بر آئے گی۔
قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۔	۹	اس کا ذہن تیز ہو جلد علم سیکھے۔
صُحُفِ اِبْرٰھِیْمَ وَمُوْسٰی ۔	۱۰	البتہ وفادار اور مہربان ہوگا۔
فَلَمَّا قَضٰی زَیْدٌ مِّنْھَا وَطَرًا ۔	۱۱	یہ عورت دوست اور مہربان ہوگی۔
قَالَتْ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ ۔	۱۲	یہ بیٹا نیک بخت اور پارسا ہوگا۔
وَجَعَلْنَا لَکُمْ عَلَیْھَا ۔	۱۳	خُدا تجھ کو ریاست اور سرداری دیگا۔
یٰلَیْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ ۔	۱۴	یہ شے ہاتھ آئے تو بیچ ڈالنا چاہیئے۔
وَعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ ۔	۱۵	یہ جانور بہت وفادار ہوگا۔

سُورَةُ الحِجر (۱۴) — آیتوں کا حکم مُوافق شمارہ (۱۴)

وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْھَا مَعَایِشَ ۔	۱	اِس سوداگری میں بہت فائدہ ہوگا۔
وَجَآءَ اَھْلُ الْمَدِیْنَۃِ یَسْتَبْشِرُوْنَ ۔	۲	یہ غائب بخوشی گھر آئے گا۔
فَسِیْحُوْا فِی الْاَرْضِ ۔	۳	اِس سفر سے بامُراد پھر آئے گا۔
تَحْسَبُھُمْ جَمِیْعًا وَّقُلُوْبُھُمْ ۔	۴	اِس دوستی سے دُور رہنا اچھا ہے۔
تَنَزَّلُ عَلٰی کُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیْمٍ ۔	۵	اِس سختی سے جلد خوشی ہونی چاہیے۔
وَیَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ ۔	۶	یہ خبریں بعض سچی اور بعض جھوٹی ہیں۔
وَیَحْلِفُوْنَ عَلَی الْکَذِبِ ۔	۷	یہ تہمت حقیقت میں درست ہے۔
لَا تَنَاصَرُوْنَ بَلْ ھُمُ الْیَوْمَ ۔	۸	اِس لڑائی میں سائل کی فتح ہے۔
قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَکَ ۔	۹	یہ حاجت و اُمید جلد بر آئے گی۔
وَطَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ ۔	۱۰	اِس شخص کو علم نہ آئے گا۔
وَاِنَّہٗ کَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ ۔	۱۱	وفاداری کرے، کبھی خلاف نہ ہو۔
وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ ۔	۱۲	یہ عورت وفاداری کرے گی۔
وَجَعَلْنَا ذُرِّیَّتَھُمُ الْبٰقِیْنَ ۔	۱۳	بہت سے بیٹا بیٹی ہوں گے۔
وَھُوَ الَّذِیْ جَعَلَکُمْ ۔	۱۴	اگر نیک نیت ہے بادشاہی ہوگی۔
فَصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ۔	۱۵	اِس کے پیچھے میں بہتری ہے۔

سُورَۃُ النَّحل (۱۵) — آیتوں کا حکم موافق شمار (۱۵)

أَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ .	١	اس شرکت میں بہت فائدہ ہوگا۔
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ .	٢	اس سوداگری میں تجارتی بُتے گا بیحد نفع ہوگا۔
تَوْصِيَةً وَّلَآ إِلٰٓى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ .	٣	یہ غائب پھر جلد آئے گا۔
فَانْتَشِرُوْا فِي الْأَرْضِ .	۴	اس سفر میں بہت فائدہ ہوگا۔
فَسَوْفَ يَأْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ .	۵	ان دونوں میں دوستی ہونی چاہیے۔
فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ .	٦	سائل غم سے جلد نجات پائے گا۔
وَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ .	٧	یہ خبر جو سُنی ہے، سچ ہے۔
قَالُوْٓا إِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ .	٨	یہ تہمت و بہتان سچ ہے۔
إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ .	٩	آپس کی لڑائی سے درگزر کرو۔
فَتَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ .	١٠	ابھی حاجت پوری نہیں ہوگی۔
لِيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ .	١١	اس شخص کو علم و حکمت سے فائدہ ہوگا۔
اَلَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ .	١٢	یہ شخص عہد و پیمان پورا کرے گا۔
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ .	١٣	یہ عورت پارسا اور بہت مبارک ہے۔
وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ .	١۴	سائل کے اولاد مال ہاتھ لگے گا۔
وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ .	١۵	نیت بخیر رکھ تا ملک ہاتھ آئے۔

سُورَۃُ سُبْحٰنَ الَّذِیْ (۱۶) — آیتوں کا حکم موافق شمار (۱۶)

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ .	١	سائل کو مال و دولت بہت ملے گا۔
وَقَالَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا .	٢	اس شرکت میں بہت نفع ہوگا۔
وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ .	٣	اس سوداگری میں ایمانداری اچھی ہے۔
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ .	۴	یہ گیا ہُوا آیا ہی چاہتا ہے۔
قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ .	۵	اس سفر میں دیر تک رہنا ہوگا۔
بَيْنَكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا .	٦	ان دونوں میں دِلی دوستی ہے۔
يُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ .	٧	اس رنج و غم سے جلد نجات ہوگی۔
بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ .	٨	یہ خبر قابلِ اعتبار نہیں ہے۔
وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ .	٩	یہ تہمت سچی ہے۔
يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ .	١٠	اس جھگڑے سے باز آؤ۔
قَدْ أَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنّٰى هٰذَا .	١١	یہ حاجت تھوڑی بر آئے گی۔
اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ .	١٢	اس کو علم بے شک نصیب ہوگا۔
الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ .	١٣	یہ وعدہ پورا کرے گا عہد شکنی نہ کریگا۔
نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوْا .	١۴	یہ نکاح بہت مبارک ہے۔
رَسُوْلُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ .	١۵	خدا تجھ کو بیٹا نیک اور پارسا دے گا۔

سُوْرَۃُ الْکَھْف (۱۷) — آیتوں کا حکم مُوافق شمار (۱۷)

اَنْ یَّبْلُغَآ اَشُدَّھُمَا ۔	۱	کاموں کی کشائش نیکی سے ہوگی ۔
قَدْ اَحْسَنَ اللّٰہُ لَہٗ رِزْقًا ۔	۲	سائل کی روزی فراخ ہوگی ۔
وَلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖ ۔	۳	اِس شرکت میں نقصان ہے فائدہ نہیں
وَاللّٰہُ یُضَاعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ۔	۴	اِس تجارت میں بہت نفع ہوگا ۔
اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓی اَبِیْکُمْ ۔	۵	یہ غائب جلد گھر آئے گا ۔
اَلَمْ تَکُنْ اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃً ۔	۶	یہ سفر کرنا مُبارک ہے ۔
قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ ۔	۷	ان میں دوستی دِلی نہیں زبانی ہے ۔
فَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ ۔	۸	سائل کو رنج وغم سے جلد نجات ہوگی ۔
وَالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَۃِ ۔	۹	یہ خبر سراسر جھوٹی ہے ۔
اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا یَقُوْلُوْنَ ۔	۱۰	یہ شخص تہمت سے پاک ہے ۔
وَکَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔	۱۱	خُدا تجھکو فتح دے گا ۔
یَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ ۔	۱۲	یہ اُمید وحاجت پُوری نہ ہوگی ۔
فَاِنَّھَا لَا تَعْمَی الْاَبْصَارُ ۔	۱۳	یہ کُند ذہن ہے اسے علم مشکل سے آئے گا ۔
فَبِمَا نَقْضِھِمْ مِّیْثَاقَھُمْ ۔	۱۴	یہ وفاداری نہیں کریگا بلکہ عہد توڑے گا ۔
اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ ۔	۱۵	یہ عورت نیک ہے نکاح کرنا چاہیے ۔

سُوْرَۃُ مَرْیَم (۱۸) — آیتوں کا حکم مُوافق شمار (۱۸)

وَوَھَبْنَا لَہٗ مِنْ رَّحْمَتِنَا ۔	۱	یہ گم ہوئی اور چوری گئی چیز جلد ملے گی ۔
اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ ۔	۲	اب تیرے دن بھلے آئے بہبودی ہوگی ۔
یُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۔	۳	سائل کے ہاتھ مال بہت آئے گا ۔
وَلَوْ کَانَ فِیْھِمَآ اٰلِھَۃٌ اِلَّا اللّٰہُ ۔	۴	اس کام میں شرکت کرنا بہت اچھا ہے
وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۔	۵	اِس تجارت میں خسارہ ہے ۔
اِنَّھُمْ یَرَوْنَہٗ بَعِیْدًا وَّنَرٰہُ ۔	۶	پردیس گیا سلامت آئے گا ۔
اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا ۔	۷	اس وقت میں سفر کرے بہتر ہو ۔
وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ۔	۸	ان دونوں میں دوستی جانی ہے ۔
اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا ۔	۹	صبر کرکے خُدا سے دُعا مانگو بہتری ہو ۔
وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ ۔	۱۰	یہ خبر حقیقت میں سچی ہے ۔
اَنْتُمْ بَرِیْٓئُوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ ۔	۱۱	یہ تہمت اس پر جھوٹی ہے ۔
وَیَنْصُرَكَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا ۔	۱۲	اِس لڑائی میں تجھ کو دُشمن پر فتح ہے ۔
لَا بُشْرٰی یَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِیْنَ ۔	۱۳	ابھی حاجت بر نہیں آئے گی ۔
وَیُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۔	۱۴	سائل کو علم وہُنر نصیب ہوگا ۔
وَلَقَدْ عَھِدْنَآ اِلٰٓی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ ۔	۱۵	جو عہد کرے بجا لائے خلاف نہ کرے ۔

سُورۃ طٰہٰ (١٩) آیتوں کا حکم مُوافق شمار (١٩)

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ . (١) یہ قید سے جلد چھوٹے گا -

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ . (٢) یہ گم ہوئی چیز ضرور ملے گی -

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ . (٣) بند کاموں کی کشائش ہوگی -

مِنْ أَثَرِ الْقَوْمِ . (٤) سائل کے ہاتھ مال و دولت لگے گی

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ (٥) اس شرکت میں نفع کی اُمید ہے -

وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ . (٦) اس سوداگری میں بہت نفع ہوگا -

أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ . (٧) گیا ہوا دیر میں صحیح سلامت آئے گا -

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا . (٨) یہ سفر کرو بہت نفع ہوگا -

وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ . (٩) ان دونوں میں خوب دوستی ہوگی -

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ . (١٠) دُعا کرنی چاہیے یہ محبت دیر تک رہے

وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ . (١١) یہ سچی خبر ہے اس سے نیک گمان ہو

فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ . (١٢) یہ تہمت درست کی گئی ہے -

وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ . (١٣) سائل کی فتح اور دشمن کی شکست -

وَعَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ . (١٤) یہ اُمید و حاجت دیر میں پوری ہوگی -

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ . (١٥) اس علم میں بڑا بزرگ ہوگا -

سُورۃ الانبیاء (٢٠) آیتوں کا حکم مُوافق شمار (٢٠)

أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (١) حکام سے رنج دیکھے گا بچے رہنا بہتر ہے

عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ . (٢) یہ قیدی جلد رہا ہوگا -

إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ . (٣) یہ کھوئی ہوئی چیز ضرور ملے گی -

فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ . (٤) کاموں کی کشائش اب ہوگی -

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ . (٥) ابھی سائل کا حال تنگی میں رہے گا -

يَوْمٌ عَسِيرٌ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ . (٦) اس ساجھے میں ایمانداری چاہیے -

فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ . (٧) اس تجارت میں سچائی برتے فائدہ رہے -

يُرْزَقُونَ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمْ . (٨) یہ گیا ہوا صحیح و سلامت ہے -

فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ . (٩) یہ سفر کرنا بہتر اور خوب ہوگا -

فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً . (١٠) ان دونوں میں دوستی دلی ہوگی -

وَإِذًا لَا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ . (١١) یہ خبر حقیقت میں سچی ہے -

أَجْرًا حَسَنًا مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا . (١٢) اس رنج و غم سے جلد نجات ہوگی -

هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ . (١٣) یہ تہمت سراسر جھوٹی ہے -

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ . (١٤) دشمن پر فتح پائے اور غنیمت ہاتھ آئے -

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ . (١٥) یہ حاجت خوشی سے بر آئیگی -

سُورَةُ الحَجِّ (۲۱) | آیتوں کا حکم موافق شمار (۲۱)

آیت	نمبر	حکم
لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ .	۱	نعمت فراخ اور نرخ سستا ہوگا۔
وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ .	۲	حکام کی خدمت سے نیکی دیکھے گا۔
وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ .	۳	یہ قیدی جلدی رہا ہوگا ۔
وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ .	۴	یہ چیز کھوئی گئی بے تلاش ملے گی۔
يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ .	۵	کشایش کام کی ہوگی مگر دیر میں ۔
بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ .	۶	تونگری اور مال بہت ہاتھ آئے گا۔
فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ .	۷	اس شرکت میں بہت فائدہ ہوگا۔
لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا .	۸	اس تجارت میں بہت نفع ملے گا۔
لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا .	۹	یہ غائب بامراد گھر واپس آئے گا۔
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا .	۱۰	اس سفر میں پھر دیر لگے گی ۔
زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ .	۱۱	ان دونوں میں دوستی ایک طرف سے ہے۔
إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ .	۱۲	خدا کسی کے وسیلے سے نجات دیگا۔
وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا .	۱۳	یہ خبر حقیقت میں جھوٹی ہے ۔
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ .	۱۴	اس شخص پر تہمت ناحق ہے ۔
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا .	۱۵	یکایک فتح و نصرت پیدا ہو۔

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ (۲۲) | آیتوں کا حکم موافق شمار (۲۲)

آیت	نمبر	حکم
نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا .	۱	اس کو پیٹ کی بیماری ہے مسہل سے آرام ہوگا۔
يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ .	۲	غلہ کا نرخ ارزاں ہوگا۔
إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً .	۳	بادشاہ کے کام سے فائدہ ہوگا۔
لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ .	۴	یہ قیدی قید سے جلد چھوٹے گا۔
فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا .	۵	یہ گم ہوئی چیز جلدی سے ملے گی۔
حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ .	۶	سب کام خاطر خواہ بر آئیں گے۔
وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ .	۷	مال اور دولت بے مشقت ملے گی۔
وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ .	۸	اس ساجھے میں بڑا فائدہ ہوگا۔
إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ .	۹	اس سوداگری میں خوب نفع ہوگا۔
وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا .	۱۰	یہ گیا ہوا مال بہت لے کر آئے گا۔
تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ .	۱۱	اس سفر میں بڑا فائدہ ہوگا۔
فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ .	۱۲	ان دونوں میں دوستی خوب ہوگی۔
وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ .	۱۳	ابھی سختی کے دن باقی ہیں دعا کرنی چاہیے۔
مَا هَذَا إِلَّا إِفْكٌ مُفْتَرًى .	۱۴	یہ خبر سراسر جھوٹی ہے ۔
فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ .	۱۵	اس پر تہمت ناحق ہے ۔

سُوْرَۃُ النُّوْر (۲۳) — آیتوں کا حکم موافق شمار (۲۳)

یَسْتَاْذِنْکُمُ الَّذِیْنَ مَلَکَتْ ۔	۱	یہ بندہ اچھا ہے خریدنا چاہیئے-
یَاْکُلُ مِمَّا تَاْکُلُوْنَ مِنْهُ ۔	۲	اِس بیمار کو پرہیز کرانا چاہیئے-
ضَیِّقًا حَرَجًا کَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ ۔	۳	تنگی اور گرانی غلہ کی ہوگی-
سَاُرِیْکُمْ دَارَ الْفٰسِقِیْنَ ۔	۴	اِس کام میں جلدی نہیں کرنی چاہیئے-
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ ۔	۵	یہ قیدی ابھی نہیں چھوٹے گا-
هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَیْنَا ۔	۶	یہ کھوئی چیز سب کی سب ملے گی-
مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ ۔	۷	یہ سب کام حسب دلخواہ تیرے ہونگے
وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ ۔	۸	اِس وقت میں نقصان مال کا ہوگا-
وَاعْبُدُوا وَلَا تُشْرِکُوْا ۔	۹	اِس میں ساجھا کرنا اچھا ہے-
هَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی تِجَارَةٍ ۔	۱۰	اس تجارت میں بہت سا منافع ہوگا-
فَمَا اسْتَطَاعُوْا فَضَلُّوْا ۔	۱۱	یہ گیا ہُوا اِس وقت نہیں آنے گا-
فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِیَ اَبَدًا ۔	۱۲	یہ سفر کرنا عین مصلحت ہے-
سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۔	۱۳	ان دونوں میں دوستی خوب ہوگی-
وَلَوْ تَرٰی اِذْ فَزِعُوْا ۔	۱۴	اب بُرے دِن گئے خوشی ہوگی-
وَلٰکِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ ۔	۱۵	یہ خبر بیشک سچی ہے-

سُوْرَۃُ الْفُرْقَان (۲۴) — آیتوں کا حکم موافق شمار (۲۴)

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یَجْعَلْ لَّکُمْ ۔	۱	یہ تعمیر کرنا بہت اچھا ہے-
وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ	۲	اِس بردہ کا مول لینا خوب ہے-
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ۔	۳	اِس بیمار کو خدا شفا دے گا-
اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۔	۴	اِس سال میں خُوب نعمت ملے گی-
وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا ۔	۵	خدمت بادشاہی سے عیش ہو گا-
سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا ۔	۶	یہ قیدی جلدی چھوٹے گا-
وَحِیْلَ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَهُوْنَ ۔	۷	یہ چیز جو گم ہُوئی ہے پُوری ملے گی-
اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۔	۸	بند ہُوئے کام جلدی سے کھلیں گے-
وَجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۔	۹	بیٹا ہوگا دولت اور مال بہت آئے گا-
یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِکْ بِاللّٰهِ ۔	۱۰	اِس ساجھے سے کنارہ کشی اچھی ہے-
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۔	۱۱	اِس سوداگری میں ٹوٹا ہے-
رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا ۔	۱۲	یہ غائب با مُراد گھر کو آئے گا-
اِذَا قِیْلَ لَکُمُ انْفِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	۱۳	اِس سفر میں مال ہاتھ آئے گا-
اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ	۱۴	یہ دوستی آخر کو دشمنی سے مبدل ہوگی-
وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۔	۱۵	اب دِن سختی کے گئے پہلے دِن آئے-

سُوْرَةُ الشُّعَرَآء (٢٥) آیتوں کا حکم موافق شمار (٢٥)

١	وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ .	یہ قرض دینا اچھا نہیں ہے۔
٢	رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ .	یہ عمارت خوب بلند اور خوشنما ہوگی۔
٣	اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ .	اس لونڈی کا خریدنا اچھا ہے۔
٤	وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ .	اس بیمار کے لئے دعا وتعویذ کرنا چاہیے
٥	اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ .	روزی کشادہ اور غلہ ارزاں ہوگا۔
٦	يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ .	ملازمت کے کاروبار سے فائدہ ہوگا۔
٧	وَاِذْ بِاَهْلِكَ سُوْٓءٍ .	یہ قیدی دیر میں چھوٹے گا لیکن باہر آئے گا۔
٨	مَنْ يُّرِدْ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ .	یہ گم ہوا جلد آئے گا۔
٩	وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ .	کاموں کی کشائش خاطر خواہ ہوگی۔
١٠	رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ .	خدا مال و دولت تجھ کو بہت دے گا۔
١١	عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا .	اس شرکت میں دونوں کا بھلا ہے۔
١٢	وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ .	اس تجارت میں بڑا نفع ملے گا۔
١٣	وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ .	یہ غائب بامراد گھر آئے گا۔
١٤	يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ .	اس سفر میں بہت فائدہ دیکھے گا۔
١٥	وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا .	ان دونوں میں دوستی دل سے ہے۔

سُوْرَةُ النَّمْل (٢٦) آیتوں کا حکم موافق شمار (٢٦)

١	نَحْنُ اُولُوْ قُوَّةٍ وَّاُولُوْ بَاْسٍ .	اس لڑائی میں تو زبردست رہے گا۔
٢	لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً .	قرض کا دین لین اچھا نہیں ہے۔
٣	اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ .	یہ مکان بنانا بہت اچھا ہے۔
٤	وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ .	اس سال نعمت بہت آئے۔
٥	وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا .	یہ بیمار صدقہ سے اچھا ہوگا۔
٦	ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ .	اس سال بہت فراخی اور اناج سستا ہوگا۔
٧	فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا .	ملازمت کے کاروبار سے محبت زیادہ ہوگی۔
٨	وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ .	یہ قیدی جلد چھوٹے گا۔
٩	كَرَمَادِ نِاشْتَدَّتْ بِهِ .	یہ چیز گم ہوئی بیشک ضرور ملے گی۔
١٠	قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا .	اس سختی کے کام میں صبر بہتر ہے۔
١١	وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ .	مال و دولت بہت آئے گا۔
١٢	وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا .	اس شرکت سے مت ڈر کہ بہت اچھی ہے۔
١٣	لَاجَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ .	اس تجارت میں خسارہ ہوگا۔
١٤	اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ .	چلے جانے والا جلد اپنے گھر واپس آئیگا۔
١٥	يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ .	اس سفر سے بخیریت واپس آئے گا۔

سُوْرَۃُ الْقَصَص (٢٧) — آیتوں کا حکم موافق شمارہ (٢٧)

فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ ۔	١	اس کام کا انجام اچھا نہیں ہے۔
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا ۔	٢	یہ جھگڑا اچھا نہیں اتفاق بہتر ہے۔
مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا ۔	٣	یہ قرض لینا دینا خوب ہے۔
وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرَاھِیْمُ الْقَوَاعِدَ ۔	٤	اس عمارت کا بنانا مبارک ہوگا۔
وَحُوْرٌ عِیْنٌ کَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ ۔	٥	اس شے کا خریدنا بہت بہتر ہے۔
فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ فَزَادَھُمُ اللّٰہُ ۔	٦	اس بیمار پر سے صدقہ دینا چاہئے۔
وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۔	٧	نعمت زیادہ اور نرخ غلہ سستا ہوگا۔
اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ کَفَّارٍ اَثِیْمٍ ۔	٨	ملازمت کے کاروبار سے فائدہ ہوگا۔
فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ سِنِیْنَ ۔	٩	یہ قیدی بہت دنوں میں چھوٹے گا۔
کَلَّا لَا وَزَرَ اِلٰی رَبِّکَ ۔	١٠	یہ چیز کھوئی ہوئی جلد ملے گی۔
اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ۔	١١	اب دن اچھے آئے بہبودی ہوگی۔
اَیَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّھُمْ بِہٖ مِنْ مَّالٍ ۔	١٢	سائل کے ہاتھ بہت مال آئے گا۔
اشْدُدْ بِہٖ اَزْرِیْ وَاَشْرِکْہُ ۔	١٣	اس شراکت میں بشرط ایمانداری نفع ہوگا۔
یَرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ ۔	١٤	اس سوداگری میں بہت فائدہ ہوگا۔
وَمَا یَلْبَثُوْا بِھَآ اِلَّا یَسِیْرًا ۔	١٥	یہ گیا جلد واپس آئے گا۔

سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْت (٢٨) — آیتوں کا حکم موافق شمارہ (٢٨)

لَنُبَوِّئَنَّھُمْ مِّنَ الْجَنَّۃِ غُرَفًا ۔	١	اس کو بنائے وہ پانی جاری میں بہہ جائے۔
وَاٰخِرُ دَعْوٰھُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔	٢	اس کام کا انجام نیک ہو۔
اَنْ یُّصْلِحَا بَیْنَھُمَا صُلْحًا ۔	٣	اس لڑائی میں باہم صلح ہو جائے۔
فَرِھٰنٌ مَّقْبُوْضَۃٌ فَاِنْ اَمِنَ ۔	٤	یہ قرض بلا تحریر نہ دیا جائے۔
کَمَثَلِ الْعَنْکَبُوْتِ اِتَّخَذَتْ بَیْتًا ۔	٥	یہ ساتھی ضعیف اور کمزور رہے گا۔
یَطُوْفُ عَلَیْھِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۔	٦	یہ شخص شائستہ اور خدمتگذار رہے گا۔
فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ فَزَادَھُمُ اللّٰہُ ۔	٧	یہ بیمار پرہیز نہ کرے زیادہ بیمار رہے گا۔
وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ ۔	٨	یہ دلیل تنگی اور گرانی نرخ کی ہے۔
اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ ۔	٩	اس کام میں سلطان سے نیکی دیکھے۔
لَا تَخٰفُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی ۔	١٠	یہ قیدی جلدی سے چھوٹ جائے۔
لَا تَیْاَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ ۔	١١	یہ گم ہوا جلد مل جائے۔
اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ۔	١٢	یہ کام صبر کرنے سے جلد ہو جائے۔
فَسَوْفَ یُغْنِیْھِمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ۔	١٣	مال و دولت بہت ہاتھ آئے۔
بِمَا تَعْمَلُوْنَ اَیْدِیْکُمْ بِالْاَنْعَامِ ۔	١٤	اس ساجھے میں بہت فائدہ دیکھے۔
وَتِجَارَۃٌ تَخْشَوْنَ کَسَادَھَا ۔	١٥	اس سوداگری میں بہت نفع ہو۔

سُوْرَةُ الرُّوْم (٢٩) | آیتوں کا حکم موافق شمار (٢٩)

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ .	١	یہ جانور خرید و کہ اچھا ہے ۔
وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ .	٢	اِس صنعت کو بیچ دے فائدہ ہو ۔
وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا .	٣	اِس کام کا انجام بہت بُرا ہے ۔
يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ .	٤	اِس دُشمنی میں تجھ کو دوستوں سے مدد ہوگی ۔
إِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا .	٥	یہ قرض بلا دقت کے ملے گا ۔
أَمَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ .	٦	یہ عمارت بنانا بہت اچھا ہے ۔
أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ .	٧	یہ شے خرید اور دُوسری طلب کر ۔
وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا .	٨	یہ بیمار خطرہ میں ہے صدقہ دینا چاہیئے ۔
وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً .	٩	روزی کُشادہ اور نرخ سستا ہو ۔
إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ .	١٠	سُلطانی کام سے فائدہ ہو ۔
أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ .	١١	یہ قیدی جلدی سے چھوٹے ۔
لَا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا .	١٢	فکر نہ کر گم ہوئی شے جلد ملے گی ۔
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ .	١٣	اب تیری بہبودی ہُوا ہی چاہتی ہے ۔
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَأَغْنٰى .	١٤	خدا تجھ کو دولت مند کرنے والا ہے ۔
وَبَارَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَا .	١٥	اِس شرکت میں نفع بہت ہوگا ۔

سُوْرَةُ لُقْمٰن (٣٠) | آیتوں کا حکم موافق شمار (٣٠)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ .	١	اِس شخص کا بیچنا اچھا ہے ۔
وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا .	٢	یہ چارپایہ نہ خریدنا بہتر ہے ۔
جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ .	٣	اِس شے کو خریدے خوش وخرم رہے ۔
وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ .	٤	اِس کام کا انجام بہت اچھا ہے ۔
فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ .	٥	اِس جھگڑے میں آخر صُلح ہوگی ۔
مَا أَغْنٰى عَنْهُ مَالُهُ .	٦	یہ قرض مُشکل سے ادا کرے گا ۔
صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ .	٧	یہ تعمیر مضبوط اور پائدار رہے گی ۔
عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ .	٨	اِس شے کا مُول لینا اچھا ہے ۔
وَإِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ .	٩	یہ بیمار دُعا اور صدقہ سے اچھا ہوگا ۔
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ .	١٠	کل شے سستی فروخت ہوگی ۔
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِيْمَ .	١١	کاروبار سُلطانی سے نقصان ہوگا ۔
فَأَلْقُوْا عَلٰى وَجْهِ أَبِيْ .	١٢	یہ قید سے جلد چھوٹے گا ۔
جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ .	١٣	گیا ہُوا جلد لَوٹ آئے ۔
يَا بَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا .	١٤	دین و دُنیا کے کاموں میں کشایش ہو ۔
أَيَحْسَبُوْنَ أَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ مَّالٍ .	١٥	سائل کے مال و دولت ہاتھ آئے ۔

دائرہ تحقیق تاثیرات نگینہ

استواری ایمان
حفظ مال
دفع زہر
امن وبا
ترقی جاہ
محبت زن

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ

تحقیق نگینہ کا مجیر العقول جعفری عمل

ہیرے اور شیشے کے علاوہ یاقوت، زمرد، فیروزہ، عقیق وغیرہ قیمتی پتھروں کی تاثیر معلوم کرنے کا انجاح نما جعفری طریق

سب سے پہلے باوضو دو رکعت نماز نوافل ادا کریں اور اس کا ثواب امام المشارق والمغارب سیدنا و مولانا حضرت امام جعفر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روح پر فتوح کی خدمت اقدس میں بطور نذر عقیدت پیش کریں۔ پھر نگینہ (جس کی تاثیر دریافت کرنا مطلوب ہو) کو انگشت شہادت اور انگوٹھے کے درمیان لیکر سورۃ یٰسین شریف پڑھیں اور نگینے پر دم کریں۔ بعد ازاں قبلہ رخ ہوکر مصلے پر دو زانو ہوکر بیٹھیں اور آیۂ مندرجہ دائرہ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ کو سات بار پڑھیں اور نگینے پر دم کریں۔ پھر نگینے کو دائرہ کے پہلے خانے استواری ایمان میں رکھ کر انگشت شہادت کی پور سے رکھ دیں اور پھر آیۂ مبارکہ مندرجہ دائرہ کو بلا تعین تعداد اس قدر پڑھیں کہ نگینہ خود بخود حرکت میں آجائے۔ یہاں تک کہ نگینہ کسی ایک خانے میں جاکر خود بخود ٹھہر جائے۔ جس خانے میں وہ ٹھہرے گا، اُس خانے میں لکھے ہوئے مطلب کیلئے وہ نگینہ پہننا نہایت مؤثر اور مفید ہوگا۔ اگر یہ نگینہ ایک سے زیادہ خانوں میں ٹھہرے تو ان جملہ خانوں سے متعلقہ مطالب کے موافق نگینہ تاثیر کامل و مکمل رکھے گا۔ ایک نگینے کی تاثیر معلوم کرنے کیلئے کل تیس منٹ کا وقت لگتا ہے۔ اگر ان تیس منٹوں میں وہ نگینہ حرکت نہیں کرتا ہے، تو سمجھ لیجئے کہ یہ نگینہ آپ کے لئے پہننا بیکار ہے۔ اگر آپ ایک سے زائد بلکہ سو سے زیادہ نگینوں کی تاثیرات معلوم کرنا چاہیں، تو ایک ہی نشست میں معلوم کر سکتے ہیں۔ ہر بار نوافل پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (مترجم زنجانی)

فیوضِ جعفریہ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دنیا پر تشریف لانا گویا بنی نوعِ انسان پر نعمت الٰہیہ کا تمام ہونا تھا۔ ان نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت بلکہ ان تمام نعمتوں کا مجموعہ کلامِ پاک کی شکل میں نازل ہوا یہ کلامِ ربانی اجمالی و تفصیلی ہر لحاظ سے، اتممت علیکم نعمتی کا آئینہ دار ہے اس کے پند و نصائح اس کے احکام و قوانین تو ایک زمانے سے آشکار ہیں کہ ان کو اپنا کر کیا افراد کیا اقوام اخروی تو کیا اپنی دنیاوی زندگی کو بہشت کا نمونہ بنانے میں کامیاب ثابت ہو سکتی ہے۔

اس کلامِ پاک کو "کنزِ مخفی" یعنی چھپا ہوا خزانہ کے خطاب سے بھی یاد کیا گیا ہے یہ چھپا ہوا خزانہ کیا ہے اس کے متعلق صرف خاصانِ خدا ہی جان سکتے ہیں۔ ہاں البتہ ہم تک ان مقربان بارگاہ احدیت کے مقدس و معطر ملفوظات پہنچ سکتے ہیں جن پر امتدادِ زمانہ کے ماتحت طرح طرح کے غلاف و رنگ چڑھے ہوئے ہیں۔ لیکن حقیقت میں آنکھیں اب بھی ان سے اکتسابِ حق کر کے بہرہ یاب ہو سکتی ہیں۔

کلام پاک کے درہائے مکنون کی بخشش میں سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام کے ملفوظات کا بڑا حصہ ہے سیدنا امام علیہ السلام تاریخ اسلام کے اس انقلابی دور سے تعلق رکھتے تھے جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صحبتِ مقدسہ میں بیٹھنے والے تقریباً دنیا سے ناپید ہو چکے تھے۔ اور دین و اصول دین پر انسانی ہوس کاریوں نے طرح طرح کے غلاف چڑھانے کا مذموم و ذلیل پروگرام شروع کر رکھا تھا اس وقت حضرت محمد رسول اللہ فداہ ابی و امی کا نواسہ ایک بار پھر دین کو زندہ کرنے کے لیے

اٹھ کھڑا ہوا اس دفعہ جو میدان ان کے سامنے تھا وہ صعوبت و ابتلا میں کربلا سے کچھ کم نہ تھا یہ میدان احیائے تعلیمات نبویؐ کا سخت و صعب میدان تھا چنانچہ محی الدین اعظم نے دین رسول عربی کو ایک دفعہ پھر حیاتِ تازہ بخشتے ہوئے مسجد نبوی میں سلسلہؑ درس و تدریس جاری کیا جس میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ جیسے بزرگوں نے زانوئے تلمذ تہ کیا اور پھر عالم کے استاد بنے اور تمام دنیائے اسلام سے اپنے تبحرِ علمی کے باعث امامِ اعظم کے خطاب کی صورت میں خراج تحسین حاصل کیا۔

حضرت امام سادس آلِ عبا علیہ السلام نے جو کلامِ پاک کی اکثر سورتوں کی بہ تکسیر ابجد نقوش میں منتقل کرنے کا عظیم الشان کارنامہ علمی دنیا میں پیش کر کے اسلاف بلکہ ہم اور ہماری آئندہ نسلوں پر رہتی دنیا تک احسانِ عظیم فرمایا ہے۔

نقوش لکھنے کے چند اصول بھی حضرت صاحب العصرؑ نے مقرر فرمائے ہیں عامل کو ضروری ہے کہ سب سے پہلے بسم اللہ شریف کے اعداد ۷۸۶ رکھے پھر نقش کے خانے اس ترتیب سے بنائے یعنی ہر سطر کو دائیں سے بائیں کو کھینچے پھر خانے بنانے کے لیے عمودی لکیریں بھی پہلے دائیں طرف کھینچے اور اسی طرح دائیں سے بائیں تک لکیریں کھینچتا ہوا نقش کے خانوں کو پورا کرے اور نقشِ معظم کے خانے کھینچ لے تو نقش کے خانوں کو اعداد سے بترتیب لکھے یعنی ۱ کے بعد ۲، اور ۲ کے بعد ۳ وعلیٰ ہذا القیاس۔

۷۸۶

نقوش پُر کرنے کے لیے بلکہ نقوش کی زکواۃ نکالنے کے لیے صحیح وقت کا تعین ضروری ہے کیونکہ جیسے نماز کا اپنے وقت پر ادا ہونا باعثِ فضیلت ہے اسی طرح نقوش کا لکھنا بھی باوقت اور باوضو ہونا ضروری ہے بے وقت

پُر کردہ نقوش کا کچھ اثر نہیں ہوتا تلازم اوقات کے لیے ایام ہفتگانہ اور نظراتِ سیارگان تو قارئین زنجانی جنتری مصنفہ منجم اعظم سید انتظار حسین شاہ زنجانی مالک آئینہ قسمت لاہور میں ملاحظہ فرما سکتے ہیں البتہ ساعات کا نقشہ برائے استفادہ قارئین درج ذیل کیا جاتا ہے۔

یوم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	شمس	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

سورۃ یٰسٓ

زکوٰۃ

زعفران کو آبِ مقطر میں حل کرے پھر درخت کو کنار کی سرسبز ٹہنی لے کر اس سے قرطاس سپید پر بروقت قرآن زہرہ و مشتری یا تسدیس شمس و قمر میں اس طرح کہ شمس برجِ اسد میں ہو اور قمر برج میزان میں ۱۲۱۰ بار نقش معظم مندرجہ بالا لکھ کر ایک قدح پر از شیر میں ڈالدے اور پھر اس قدح والے شیر کو فوراً پی لیوے۔

نقش معظم

۷۸۶

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۹	۵۵۳۴۵
۵۵۳۵۸	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۴۷	۵۵۳۶۱	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۴	۵۵۳۴۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۶۰

فوائد :- اگر یہ نقش لکھ کر گلاب میں دھو کر پلا ئیں اللہ پاک مشکل آسان کرے مرض دفع ہو کند ذہن صاحب علم ہو زنِ عقیمہ بار آور ہو اور کم رزق فراخ دست ہو۔

سورۃ صافات

زکوٰۃ :-
بوقت قرآن شمس و مریخ کو برج حمل میں ہوں۔ یا اسد میں یا قوس میں، اور اس وقت ان پر کسی نحس سیارہ کی نظر اچھی یا بری نہ پڑتی ہو اس نقش معظم کو ایک صد بار لکھ کر آبِ رواں میں ڈال دے اور اس وقت چھوٹے بچوں میں شیرینی بھی تقسیم کر دے۔

نقش معظم

۷۸۶

۶۶۱۸۸	۶۶۱۹۱	۶۶۱۹۴	۶۶۱۸۱
۶۶۱۹۳	۶۶۱۸۲	۶۶۱۸۷	۶۶۱۹۲
۶۶۱۸۳	۶۶۱۹۶	۶۶۱۸۹	۶۶۱۸۶
۶۶۱۹۰	۶۶۱۸۵	۶۶۱۸۴	۶۶۱۹۵

فوائد : اس نقش معظم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے رزق فراخ ہو، تمام مشکلات آسان ہوں کار ہائے بستہ کشادہ ہوں۔

سورۃ الرحمٰن

زکوٰۃ : اتوار کے روز طلوع شمس کے وقت اس سورۃ کو ایک بار پڑھ کر صرف چار تعویذ لکھے اور تعویزات کو آبِ رواں میں ڈال دے اور پانی کے کنارے ہی زرد رنگ کی شیرینی تقسیم کر دے۔

۷۸۶

۳۲۱۰۳	۳۲۱۰۶	۳۲۱۰۹	۳۲۰۹۶
۳۲۱۰۸	۳۲۰۹۷	۳۲۱۰۲	۳۲۱۰۷
۳۲۰۹۸	۳۲۱۱۱	۳۲۱۰۴	۳۲۱۰۱
۳۲۱۰۵	۳۲۱۰۰	۳۲۰۹۹	۳۲۱۱۰

فوائد : سورہ الرحمٰن کا نقش معظم کسی بے زر کو ملے زردار ہو، بے گھر کو ملے گھر والا ہو۔ بے علم کو ملے عالم ہو، قیدی کو ملے قید سے رہائی پائے مصیبت دور ہو۔

سورۃ قمر

زکوٰۃ : چاند پورا ہو، اور برج ثور میں ہو، رات کے وقت ساعت قمر میں اس نقش کو زعفران و گلاب سے ۸۱ بار لکھے اور تعویذات کو کسی اندھے کنویں میں پھینک دے نقش معظم یہ ہے

فوائد : حُب کے لیے یہ تعویذ نہایت مجرب ہے۔ تعویذ کو زعفران و گلاب سے محب و محبوب کے پورے ناموں کے ساتھ لکھے محبت پورے زور پر ظاہر ہو۔

۷۸۶

۳۰۱۱۲	۳۰۱۱۵	۳۰۱۱۸	۳۰۱۰۵
۳۰۱۱۷	۳۰۱۰۶	۳۰۱۱۱	۳۰۱۱۶
۳۰۱۰۷	۳۰۱۲۰	۳۰۱۱۳	۳۰۱۱۰
۳۰۱۱۴	۳۰۱۰۹	۳۰۱۰۸	۳۰۱۱۹

سورۃ واقعہ

نقشِ معظم:

۷۸۶

۲۵۷۲۱	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۷	۲۵۷۳۳
۲۵۷۴۶	۲۵۷۳۴	۲۵۷۴۰	۲۵۷۲۵
۲۵۷۳۵	۲۵۷۴۹	۲۵۷۴۲	۲۵۷۳۹
۲۵۷۴۳	۲۵۷۳۸	۲۵۷۳۶	۲۵۷۴۸

زکواۃ: شرف مریخ میں بروز منگل بساعت مریخ اس نقش کو ۴۹ بار خونِ مرغ سرخ سے لکھے اور کسی چولھے کے نیچے دفن کردے۔

فوائد: یہ تعویذ اگر کسی کو اس کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھ کر دے تو وہ اعداد کے شر سے محفوظ رہے بلکہ جانورانِ موذی اس کو ایذا نہ پہنچائیں۔ کشائشِ روزگار کا باعث ہوگا۔

سورۃ مجادلہ

زکواۃ: شرف مریخ میں اس نقش کو کسی دن کسی وقت زعفران وشہد منزہ سے لکھ کر چاٹ لے اور اس دن سے متواتر اسی وقت ہفتہ بھر ایک بار سورۃ مجادلہ پڑھا کرے۔

۷۸۶

۳۳۵۵۹	۳۳۵۲۲	۳۳۵۶۵	۳۳۵۵۱
۳۳۵۶۴	۳۳۵۵۴	۳۳۵۵۸	۳۳۵۶۳
۳۳۵۵۳	۳۳۵۶۷	۳۳۵۶۰	۳۳۵۵۷
۳۳۵۶۱	۳۳۵۵۶	۳۳۵۵۲	۳۳۵۶۶

نقش معظم یہ ہے۔

فوائد: اس نقش کا حامل کسی سے شکست نہ کھائے گا اور جس کو یہ نقش لکھ کر دے گا۔ وہ اعداو پر غالب آئے گا۔

سورۃ جاثیہ

نقشِ معظم

۷۸۶

۳۷۵۲۸	۳۷۵۴۱	۳۷۵۴۴	۳۷۵۳۰
۳۷۵۴۳	۳۷۵۳۱	۳۷۵۳۷	۳۷۵۴۲
۳۷۵۳۲	۳۷۵۴۶	۳۷۵۳۹	۳۷۵۳۶
۳۷۵۴۰	۳۷۵۳۵	۳۷۵۳۳	۳۷۵۴۵

زکواۃ: اس نقش معظم کو صد بار سرخ روشنائی سے بساعت مریخ بروز اتوار یا منگل تحریر کرے۔ جبکہ شمس یا مریخ کے مابین نظر مقارنہ یا تثلیث ہو اور دونوں آتشی بروج میں ہوں اور پھران تعویذات کو پیشانی سے مس کر کے آگ میں جلادے۔

فوائد: اس نقشِ معظم کا عامل زبان بدگویان وعداوتِ اعداء سے امان پائے اور اگر وہ کسی کو یہ نقشِ معظم لکھ کر دے اور وہ شخص اس کو گلے میں پہن لے تو وہ بھی بدگمان واعداء کی ایذا رسانی سے محفوظ و مامون رہے۔

سورۃ احقاف

نقش معظم

۷۸۶

۱۸۴۴۳	۱۸۴۴۶	۱۸۴۲۹	۱۸۴۳۶
۱۸۴۴۸	۱۸۴۳۷	۱۸۴۴۲	۱۸۴۴۷
۱۸۴۳۸	۱۸۴۵۱	۱۸۴۴۴	۱۸۴۴۱
۱۸۴۴۵	۱۸۴۴۰	۱۸۴۳۹	۱۸۴۵۰

زکواۃ: شرفِ زحل میں اس تعویذ کو تختی آہن پر کندہ کرالے اور اسے آٹھ شبہائے شنبہ میں زیر سیارہ زحل جبکہ وہ بخانہ نہم و دہم یا زدہم ...

ہو تو تجیم کرے اور بوقت تجیم بخور زحل جلاتے اور ساتھ ساتھ یہ سورۃ تلاوت بھی کرے ۔

فوائد : اس تعویذ والی تختی آہن کو اگر گلاب میں دھو کر کسی آسیب زدہ کو پلاوتے تو اس کا آسیب دور اور سحر زدہ کا سحر دور ہو مقام بستہ کا مقام کھل جائے فیوض و برکات جاری ہوں ۔

سورۃ مومن

نقش معظم

٧٨٦

٩٢١٣٠	٩٢١٣٤	٩٢١٣٧	٩٢١٢٣
٩٢١٣٦	٩٢١٢٤	٩٢١٢٩	٩٢١٣٥
٩٢١٢٥	٩٢١٣٩	٩٢١٣٢	٩٢١٢٨
٩٢١٣٣	٩٢١٢٧	٩٢١٢٦	٩٢١٣٨

زکواۃ : اس نقش معظم کو عروج ماہ میں بساعت زحل جب کہ زحل شرف میں ہو یکصد مرتبہ زعفران و گلاب سے لکھے اور پھر پی لے ۔ اس کے بعد بچوں میں کچھ شرینی بھی بانٹ دے ۔

فوائد : اس نقش کو لکھ کر بازو کے راست سے باندھے جو کام کرے کامیاب ہو اس کو عروج ماہ میں بساعت زحل بروز بدھ لکھ کر گلے میں ڈالے جملہ پریشانیاں دور ہوں اور کارہائے بستہ کشادہ ہوں ۔

سورۃ دخان

نقش معظم

زکواۃ : اکثر النور میں جب کہ مشتری رجیع ہو اور زہرہ بھی رجعت پذیر ہو اور ہر دو کے مابین نظر مقارنہ تسدیس یا تثلیث ہو جمعرات والے دن بوقت ساعت زہرہ زعفران کو آب نمکین میں حل کرے اور اس سے ۲۴ بار یہ نقش معظم تحریر کرے اور پھر گلاب میں دھو کر پی لے ۔

٧٨٦

٢٤٤٤٩	٢٤٤٥١	٢٤٤٥٤	٢٤٤٤٠
٢٤٤٥٧	٢٤٤٤١	٢٤٤٤٧	٢٤٤٥٢
٢٤٤٤٣	٢٤٤٥٦	٢٤٤٤٩	٢٤٤٤٦
٢٤٤٥٠	٢٤٤٤٥	٢٤٤٤٣	٢٤٤٥٥

فوائد : اس نقش معظم کا حامل اگر کہیں ویران مقام پر بھی رہے گا تو وہ جگہ آباد ہوگی یا وہ اس نقش معظم کو زعفران سے بساعت زہرہ لکھ کر بروز جمعرات بساعت زہرہ ویران جگہ پر آویزاں کرے گا تو وہ جگہ آباد ہو جائے گی ۔

سورۃ محمد

نقش معظم

٧٨٦

٤٥١٦٣	٤٥١٦٦	٤٥١٧٠	٤٥١٥٦
٤٥١٦٩	٤٥١٥٧	٤٥١٦٢	٤٥١٦٧
٤٥١٥٨	٤٥١٧٢	٤٥١٦٤	٤٥١٦١
٤٥١٦٥	٤٥١٦٠	٤٥١٥٩	٤٥١٧١

زکواۃ : مشتری شمس اور مریخ تینوں کے مابین نظر تثلیث ہو اس دن مشتری، شمس یا مریخ کی ساعت میں سے جو ساعت پہلے آئے اس میں نقش معظم کو زعفران سے انچاس بار لکھ کر پی لے

فوائد : اس نقش معظم کا عامل چشم خلائق میں بزرگ تر ہو جاتا ہے اور یہ نقش اگر مشتری، مریخ یا شمس کی ساعت میں لکھ کر بازو کے راست پر باندھا جائے تو صاحب تعویذ فتح مند ہو جاتا ہے ۔

سورۃ فتح

نقشِ معظم

۷۸۶

۴۷۲۰۶	۴۷۲۰۹	۴۷۲۱۲	۴۷۱۹۹
۴۷۲۱۱	۴۷۲۰۰	۴۷۲۰۵	۴۷۲۱۰
۴۷۲۰۱	۴۷۲۱۴	۴۷۲۰۷	۴۷۲۰۴
۴۷۲۰۸	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۲	۴۷۲۱۳

زکوٰۃ :- اتوار منگل یا جمعرات والے دن جب کہ قمر زائد النور کا ہو اور شمس آتشی بروج میں ہوں یہ تعویذ خلا رمس اور رانگ کی مرکب تختی پر کھودا جائے اور بخورات، مشتری، شمس و مریخ کے ساتھ اسے ایک ایک بار طلوع ہوتے ہوئے شمس، مریخ و مشتری کے نیچے تخیم کرے اور جب یہ عمل ختم ہو سرخ و زرد رنگ کی مٹھائی ملا کر تقسیم کرے۔

فوائد : اس تختی کا مالک جنگ و جدال یا معرکہ میں کبھی شکست نہیں کھائے گا بلکہ وہ جس طرح شامل ہوگا فتح ادھر ہی کی ہوگی۔

سورۃ ص

۷۸۶

نقشِ معظم

۵۷۳۳۶	۵۷۳۳۹	۵۷۳۴۲	۵۷۳۲۹
۵۷۳۴۱	۵۷۳۳۰	۵۷۳۳۵	۵۷۳۴۰
۵۷۳۳۱	۵۷۳۴۴	۵۷۳۳۷	۵۷۳۳۴
۵۷۳۳۸	۵۷۳۳۳	۵۷۳۳۲	۵۷۳۴۳

زکوٰۃ : نوروز تک بساعت نہم نو سو بار سورہ ص اول و آخر نو نو دفعہ درود شریف کے ساتھ پڑھے اور جب نو دن ختم ہوں تو بساعت مشتری پہلے صرف "ص" دو لاکھ انتیس ہزار تین سو ستائیس دفعہ لکھے پھر اس نقشِ معظم کو زعفران محلول کے ساتھ ۸۱ دفعہ لکھے۔

فوائد : اس نقشِ معظم کا عامل چشمِ خلائق میں عزیز ہو جاتا ہے اور جس کسی کو یہ نقش لکھ کر دے تو وہ بھی لوگوں میں ہر دلعزیز ہو جاتا ہے اور نقش کو ہر روز سات دفعہ لکھنا غیب سے روزی مہیا کرتا ہے۔

سورۃ سبا

۷۸۶

نقشِ معظم

۶۲۳۵۴	۶۲۳۵۷	۶۲۳۶۱	۶۲۳۴۷
۶۲۳۶۰	۶۲۳۴۸	۶۲۳۵۳	۶۲۳۵۸
۶۲۳۴۹	۶۲۳۶۳	۶۲۳۵۵	۶۲۳۵۲
۶۲۳۵۶	۶۲۳۵۱	۶۲۳۵۰	۶۲۳۶۲

زکوٰۃ : اس نقشِ معظم کو بوقت قران زحل و عطارد ۸۱ بار مشک و عنبر سے لکھے اور پھر گلاب سے دھو کر پی لے۔

فوائد : اس نقشِ معظم کا عامل اگر اس نقش کو جمعرات والے دن ساعتِ مشتری میں لکھ کر کسی مریض کو پلا دے، اس کا مرض دور ہو جس مصیبت زدہ کو پلا دے اس کی مصیبت دور ہو سحر زدہ کا سحر دور ہو اور وہ جملہ آفات سے مامون و مصئون رہے اگر اس نقشِ معظم کو پارچہ حریر پر لکھ کر مردہ کے ساتھ دفن کر دے تو وہ متوفی حشر کو شفاعتِ انبیاء و مرسلین پائے۔

سورۃ ممتحنہ

نقشِ معظم

۷۸۶

۲۵۳۳۷	۲۵۳۴۰	۲۵۳۴۳	۲۵۳۳۰
۲۵۳۴۲	۲۵۳۳۱	۲۵۳۳۶	۲۵۳۴۱
۲۵۳۳۲	۲۵۳۴۵	۲۵۳۳۸	۲۵۳۳۵
۲۵۳۳۹	۲۵۳۳۴	۲۵۳۳۳	۲۵۳۴۴

زکوٰۃ : شرف زہرہ میں بروز جمعہ بساعت زہرہ اس نقش کو ۸۱ بار زعفران و گلاب سے لکھ کر پی لے اور سفید و زرد رنگ کی شیرینی ملا کر بانٹ دے۔

فوائد : یہ نقش اگر کسی ایسے مرد یا عورت کو دیا جائے جس کی شادی میں تاخیر

ہو۔ ہی ہو تو اس کی شادی جلد ہو نیز یہ نقش جامع المتفرقین بھی ہے۔

سورۃ حدید

۱ نقشِ معظم

۴۸۶

۴۹۷۳۰	۴۹۷۳۴	۴۹۷۲۷	۴۹۷۲۳
۴۹۷۳۶	۴۹۷۲۴	۴۹۷۲۹	۴۹۷۳۵
۴۹۷۲۵	۴۹۷۳۹	۴۹۷۳۲	۴۹۷۲۸
۴۹۷۳۳	۴۹۷۲۷	۴۹۷۲۶	۴۹۷۳۸

زکواۃ :- جس وقت قمر مریخ کی نظر سے ساقط ہو، ساعت مریخ کی ہو اور دن بھی منگل کا ہو اس نقش کو تختی آہن پر کھدوائے اور شنگرف لگا کر آئندہ منگل تک ہر شب ساعت منگل میں تبخیم کرے

فوائد : اس تختیٔ آہن کا مالک اگر توپ کے برستے ہوئے گولوں میں کھڑا ہو جائے گا۔ اس کو کچھ گزند نہ ہوگا۔ اور وہ اس نقش کو اگر شنگرف سے لکھ کر کسی کو دے تو حامل نقش ہر معرکہ میں کامیاب ہو۔

سورۃ طارق

نقشِ معظم

۴۸۶

۴۴۴۴	۴۴۴۴	۴۴۴۷	۴۴۳۳
۴۴۴۶	۴۴۳۰	۴۴۴۰	۴۴۴۵
۴۴۳۵	۴۴۴۹	۴۴۴۲	۴۴۳۹
۴۴۴۳	۴۴۳۱	۴۴۳۶	۴۴۴۸

زکواۃ :- بروقت قران مریخ و مشتری بساعتِ زہرہ مریخ یا مشتری اس نقش کو زعفران و مشک و گلاب کے ساتھ یکصد مرتبہ لکھے اور اس کے بعد سفید سرخ اور زرد شیرینی ملا کر بچوں میں تقسیم کر دے۔

سورۃ علق

نقشِ معظم

۴۸۶

۵۶۳۵	۵۶۲۸	۵۶۴۱	۵۶۲۰
۵۶۴۰	۵۶۲۸	۵۶۳۴	۵۶۳۹
۵۶۲۹	۵۶۴۳	۵۶۳۶	۵۶۲۳
۵۶۲۷	۵۶۳۲	۵۶۳۰	۵۶۴۲

زکواۃ : سرخ مرغ کو لے کر ذبح کرے۔ اور اس کے خون سے اس نقش کو ۲۵ بار لکھ کر آب رواں میں ڈال دے بعد ازاں مرغ کسی مستحق کو راہِ مولا دیدے اور سرخ رنگ کی مٹھائی تقسیم کر دے۔

فوائد : اس نقش کو مسافرت میں ساتھ رکھنے سے جملہ آفات و مصائب دور رہتے ہیں حجاج کرام اس نقش معظم سے مستفید ہوں۔ مجرب ہے۔

سورۃ نجم

نقش معظم

۴۸۶

۲۸۵۹۳	۲۸۵۹۶	۲۸۵۹۹	۲۸۵۸۶
۲۸۵۹۸	۲۸۵۸۷	۲۸۵۹۲	۲۸۵۹۷
۲۸۵۸۸	۲۸۶۰۱	۲۸۵۹۴	۲۸۵۹۱
۲۸۵۹۵	۲۸۵۹۰	۲۸۵۸۹	۲۸۶۰۰

زکواۃ : جس وقت زہرہ مغرب میں طلوع ہو اور نئے چاند سے متصل ہو۔ بعد از غروب آفتاب اس نقش کو ۱۲ بار مشک و گلاب سے لکھے اور اپنی دستار میں سی لے۔ پھر سفید رنگ کی شیرینی بانٹ دے۔

فوائد : [illegible] نقش کا حامل ستاروں کے علم کا ماہر ہوتا ہے اس کی تعبیر [illegible] سے [illegible] ہو جاتے ہیں۔

سورۃ فیل

زکوٰۃ: جب مشتری شرف میں ہو تو یہ نقش ایک چراغ کے تلے پر کھدوائے چراغ رانگ کا ہو اور پھر مشتری کی ساعت میں جمعرات کے روز روغن زرد میں روئی کی بتی ڈال کر چراغ روشن کرے اور ۹ مرتبہ سورۃ فیل پڑھے اور ۱۸ نقش زعفران سے لکھ کر گلاب میں دھو کر پی لے

نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۴۶۴	۱۴۶۷	۱۴۷۱	۱۴۵۰
۱۴۷۰	۱۴۵۸	۱۴۶۳	۱۴۶۸
۱۴۵۹	۱۴۷۳	۱۴۶۵	۱۴۶۲
۱۴۶۶	۱۴۶۱	۱۴۶۰	۱۴۷۲

فوائد: یہ نقش جس کے دائیں بازو پر بندھا ہوگا وہ حکام کے سامنے معزز ہوگا جو نہیں کہے گا وہ کریں گے۔

سورۃ ق

نقشِ معظم

زکوٰۃ: زہرہ و قمر کا قران بروز جمعہ بساعت زہرہ ۲۴ بار اس نقش معظم کو گلاب و زعفران سے لکھ کر دھو کے اور پی لے اور بعد ازاں کچھ شیرینی سفید رنگ کی بانٹ دے۔

۷۸۶

[illegible]	۲۷۴۳۷	۲۷۴۳۰	۲۷۴۲۶
[illegible]	۲۷۴۲۷	۲۷۴۳۲	۲۷۴۳۸
[illegible]	۲۷۴۴۲	۲۷۴۳۵	۲۷۴۳۱
[illegible]	[illegible]	۲۷۴۳۹	۲۷۴۴۱

فوائد: اس نقش معظم کو بازوئے راست سے باندھنے والا جس کام میں ہاتھ ڈالے گا کامیاب ہوگا اور خلائق میں معزز ہوگا۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ ۝

(عامل زنجانی)

سورۃ کوثر

نقشِ معظم

زکوٰۃ: اس نقش معظم کو زعفران و گلاب سے دو ہزار سات سو چھیانوے بار لکھے اور پھر ۱۸ مرتبہ سورہ کوثر کا ورد کرے اور سفید شیرینی بانٹ دے

۷۸۶

۶۸۸	۶۹۱	۶۹۴	۶۸۱
۶۹۳	۶۸۲	۶۸۷	۶۹۲
۶۸۳	۶۸۶	۶۸۹	[illegible]
۶۹۰	۶۸۵	۶۸۴	۶۹۵

فوائد: اگر کسی پر اعدا غلبہ کریں تو ایک اینٹ ناپختہ پر اس نقش کو لکھے اور دشمن کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھے اور اینٹ کو کنوئیں میں ڈال دے دشمن تباہ و برباد ہوں۔

سورۃ لہب

نقشِ معظم

زکوٰۃ: اس سورۂ مبارکہ کو بروز ہفتہ بساعت زحل بعد از دوپہر ۱۸ مرتبہ پڑھے پھر سندھور یعنی شنگرف سے کل ۹ نقش نیل سے لکھے اور اندھے کنوئیں میں ڈال دے اور بعد ازاں سیاہ قند فقراء میں بانٹ دے۔

۷۸۶

۱۴۵۶	۱۴۵۹	۱۴۶۲	۱۴۴۹
۱۴۶۱	۱۴۵۰	۱۴۵۵	۱۴۶۰
۱۴۵۱	۱۴۶۴	۱۴۵۷	۱۴۵۴
۱۴۵۸	۱۴۵۳	۱۴۵۲	۱۴۶۳

فوائد: اس نقش کو ۱۸ خشت ہائے گل پر نیل سے لکھے اور پھر ان خشتوں کو باریک پیس کر جس گھر میں ڈال دے وہ گھر ۸ دن کے اندر برباد و ویران ہو جاتے۔

مکتبہ آئینہ قسمت کی شہرہ آفاق کتب

مصباح الجفر	۱۰۰/ روپے	زہرونی جنتری کی پیشن گوئیاں (ہر سال شائع ہوتی ہے)	۳۵/ روپے
مصباح الرمل	۶۰/ روپے	البیرونی التقویم [illegible]	۱۵/ روپے
مصباح تعویذ	۶۰/ روپے	مصباح النجوم	۱۵/ روپے
مصباح الرویا	۲۰/ روپے	مصباح الفراست	۲۵ روپے
مصباح الیمیا	۲۵/ روپے	مصباح العملیات	۴۰ روپے
مصباح الاعداد	۳۰/ روپے	علاج بالنجوم	۲۵ روپے
آپ کی تاریخ ولادت	۲۵/ روپے	خزینۂ جفر	۴۰ روپے
استخارہ قرآنیہ وغیرہ	۱۵/ روپے	عملیات رب (زیرطبع)	
استخارہ سجادیہ وغیرہ	۱۰/ روپے	عملیات الغیض (زیرطبع)	
سحر اسود	۲۰/ روپے	نسخۂ محبوب (زیرطبع)	
طلسمات سامری	۳۰/ روپے	فلسفہ نجوم (زیرطبع) حصہ اول تا پنجم	
جامع النجوم	۲۵/ روپے	نقوش طلسمات	۳۵ روپے
قانون طلسمات	۵۰/ روپے	طلسمات کی دنیا (زیرطبع)	
[illegible]	۱۰/ روپے	[illegible] (زیرطبع)	
تسخیرات [illegible]	[illegible] روپے	[illegible]	
تاش کے پتے	۱۰/ روپے	[illegible]	
مفتاح الغیب وغیرہ	[illegible] روپے	قیمت: ۳۰۰/-	

ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور اردو [illegible]
ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے

یارب تری رحمت سے مایوس نہیں فانی — لیکن تری رحمت کی تاخیر کو کیا کہیے

لوحِ مُصطفائی

مصائب اور انبساط، غم اور خوشی انسان کے مقدر میں ہے کسی کو زیادہ اور کسی کو کم درحقیقت اس دنیا میں آسائش کے محل بھی ہیں اور مصیبتوں کی جھونپڑیاں بھی تہقہوں کا سمندر بھی ہے اور آنسوؤں کا سرچشمہ بھی انسان کبھی آرام کے جھولے میں جھولتا ہے تو کبھی گردش ایام کے کرشمے ستاتے ہیں ۔

سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں — ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

آفت و بلا درست تکلیف اور دکھ بجا لیکن خداوند تعالیٰ سبحانہ نے اس کے اثر کو زائل کرنے کیلئے اپنے کلام جنت نظام میں اوصاف پنہاں رکھے ہیں مشکل سے مشکل اور سخت سے سخت مصائب بھی اس کلام پاک کے آگے دم نہیں مار سکتے چنانچہ ماہر فلکیات عامل عملیات و تعویذات قبلہ نجم اعظم شاہ زنجانی صاحب نے نور زعالم افروز ۲۱ مارچ کی ساعتِ بابرکت میں کلام مجید سے "لوح مصطفائی" تیار کی ہے ——— آج سے پہلے حضور کا یہ فیض حلقۂ خاص تک تھا اب آپ نے اس فیض روحانی سے عوام کو بھی مستفیض فرمایا ہے لوح مصطفائی کو پاس رکھ کر ہر ضرورتمند اپنے دلی مقاصد میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے ———

- بے اولاد کے ہاں اولاد ہو گی
- دشمن مغلوب ہوں گے
- افسران بالا مہربان ہوں گے
- ہر شخص آپ کا احترام کرے گا
- مقدمات میں کامیابی ہو گی
- حسب منشا ملازمت مل سکے گی
- قرضہ ادا ہونے کے سامان غیب سے پیدا ہونگے
- بحکم خدا قرضہ وصول ہو سکے گا۔
- مایوس مریضوں کو شفا منجانب اللہ ہو گی
- شادی خانہ آبادی کی رکاوٹ دور ہو گی
- جائیداد حسب منشا فروخت ہو سکے گی
- محبوب کو آپ سے والہانہ محبت ہو گی
- کاروبار میں کشادگی ہو گی
- امتحان میں کامیابی ہو گی

غرضیکہ لوح مصطفائی کے پاس رکھنے سے آپ کی جملہ شکایات دور ہوں گی۔ پس لوح مصطفائی کیا ہے؟ قرآن پاک کا زندہ جاوید معجزہ جو آپ کے دلی جائز مقاصد ہوں، وہ تفصیل سے لکھیے اور ساتھ ہی والدین کے نام بھی تحریر فرمائیے۔ "لوح مصطفائی" آپ کو عمر بھر کام دے گی۔

ھدیہ

۷۲ روپے

علاوہ محصول ڈاک

منیجر شفاخانہ مصطفائی رجسٹرڈ

رجسٹرڈ المیخبر ۵۵۵۰

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور